سندھی ادبی بورڈ جامشورو
کے
مخطوطات کی اجمالی فہرست

نجم الاسلام

پیش لفظ

سندھی ادبی بورڈ کے پاس مخطوطات کا ایک بیش بہا ذخیرہ ہے، جس میں ایک کثیر تعداد ٹھٹہ کے قدیم علمی گھرانوں کے آثار باقیہ کی ہے۔ کچھ باقیات پیرانِ پاگارہ کے کتاب خانے کے مخطوطات کی بھی ہیں، جو انگریزوں کی دست برد سے بچ رہیں۔

یاد ش بخیر! بورڈ کے اس ذخیرۂ مخطوطات کی ایک توضیحی فہرست بزبانِ انگریزی (ضخامت فولس کیپ سائز کے ایک ہزار صفحات) برٹش کیٹلاگنگ کے طرز پر راقم نے فاضل مکرم ڈاکٹر ابو الفتح محمد صغیرالدین کی رفاقت و شراکت میں تیار کرکے ۱۹۸۰ء میں اشاعت کے لیے بورڈ کے سپرد کردی تھی۔ اس میں کم و بیش ساڑھے چھ سو صفحات راقم کے، اور باقی ماندہ کم و بیش ساڑھے تین سو صفحات ڈاکٹر ابو الفتح محمد صغیرالدین کے تالیف کردہ تھے — اور ان سب پر نظرثانی استاذی و مخدومی ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے کی تھی۔ یکم مئی ۱۹۷۵ء کو اس کام کا آغاز ہوا تھا، ۱۹۸۰ء میں مسودہ اشاعت کے لیے تیار تھا۔ طباعت کی نوبت ابھی تک نہیں آ پائی۔

چنانچہ سردست یہی مناسب ہے کہ ان بیش بہا مخطوطات کی ایک اجمالی فہرست ہی پیش کردی جائے۔ اسے راقم نے "جام شورو کے مخطوطات" کی گذشتہ اقساط کے طریقے پر تیار کیا ہے، البتہ زبان کے لحاظ سے ذیلی تقسیم کا اضافہ کیا ہے۔

نجم الاسلام

عربی

۱۔ القرآن :

داخلہ نمبر : ۱۹۳۔ کاتب : محمد حسن ولد حافظ محمد عابد بن حاجی ربو رایہ ساکن موضع سوندرہ۔ سنہ کتابت: ۱۲۱۳ھ۔ اوراق: ۲۸۲۔ سائز: ساڑھے دس انچ × ساڑھے پانچ انچ۔ کیفیت: مطلا، غلام محمد گرامی کی ملکیت میں رہا ہے۔

۲۔ القرآن :

داخلہ نمبر: ۲۰۱۔ کاتب: نامعلوم۔ اوراق: ۶۰۰۔ کیفیت: مطلا، سرورق پر یادداشت: حمائل شریف هذا بمقابلہ چہل روپیہ چلن احمدپور رائجہ بتاریخ هفدهم شهر ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۶ ہجری المقدس در احمدپور خریده شد۔

۳۔ القرآن :

داخلہ نمبر: ۱۹۸۔ کاتب: نامعلوم۔ اوراق: ۳۵۷۔ سائز: آٹھ انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: منقش۔

۴۔ القرآن :

داخلہ نمبر: ۱۹۹۔ کاتب: نامعلوم۔ اوراق: ۳۷۵۔ سائز: ساڑھے سات انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: مطلا، ورق ۳۷۵ پر یادداشت: "تشرّف بمصاحبہ هذه النسخہ الکریمہ العبدالضعیف حاجی غلام محمد ہارن وفقنا اللہ تعالیٰ لمرضاتہ سنہ ۱۲۸۵۔"

۵۔ القرآن :

داخلہ نمبر: ۲۰۰۔ کاتب: نامعلوم۔ اوراق: ۳۰۴۔ سائز: نوانچ × پانچ انچ کیفیت: مطلا و مذهب و رنگارنگ۔

٦- پارهٔ عم :
داخلہ نمبر : ۳۰۲- کاتب: حافظ محمد عالم بن حافظ محمد صدیق قوم عاہسعہ - اوراق ۳٦- سائز: ساڑھے آٹھ انچ × پونے پاره انچ- کیفیت : عنوانات و علامات سرخ -

۷- پاره اتل ما اوحی :
داخلہ نمبر: ۳۰۴- کاتب : نامعلوم- اوراق : ۲۵- سائز : چھے انچ × ساڑھے تین انچ- کیفیت : جدول رنگین -

۸- پاره تبارک :
داخلہ نمبر: ۳۰۳ - کاتب : نامعلوم - اوراق : ۲٦- کیفیت : ابتدائی بارہ اوراق بخط عام، بقیہ بخط خوش، جدول رنگین -

۹- پنج سوره :
داخلہ نمبر: ۸٦- کتابت : جزواً محمد زمان ولد حاجی مومن مشہدی ، ۲۳ شعبان ۱۰۸۰ھ، اوراق دیگر ۱۰۹۹ھ - تعداد اوراق : ۹۳ - کیفیت : اوراق مختلفہ مشتملبر نقش و حدیث و نامکمل سوره یٰس و النبأ و الواقعہ دعائے نور و قصیدہ نعتیہ بعربی و آیات سوره رحمن و شرح قصیده بانت سعاد در فارسی و رسالہ احکام میراث - ورق ۴۰ اور ورق ۹۰ پر مہریں هیں جن سے ظاهر هے کہ نسخہ میر غلام‌علی مائل تتوی (م ۱۲۵۰ھ) کے کتاب‌خانے میں رہا هے -

۱۰- مشکوة المصابیح :
داخلہ نمبر : ۲۳۸- جامع کتاب : ولی‌الدین ابو عبدالله محمد بن عبدالله خطیب تبریزی (م ۷۳۷ھ)- موضوع : ترتیب احادیث باعتبار فصول و ابواب - کاتب : نامعلوم- اوراق : ۳۱۳ - سائز : ساڑھے آٹھ انچ × ساڑھے تین انچ - کیفیت - ناقص نسخہ-

١١- شرح منية المصلی:

داخلہ نمبر: ٢٣٩- مصنف منية المصلّي: سديدالدين کا شغری (ساتویں صدی ھجری) - شارح: ابراھیم بن محمد بن ابراھیم الحلبی (م ٩٥٦ھ) - شرح کا پورا نام: غنیۃ التملی فی شرح منیۃ المصلی- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ١٨٨ سائز: نو انچ×ساڑھے پانچ انچ- موضوع: فقہ - کیفیت: ناقص نسخہ، آخری صفحے پر دو مہریں، ایک سید علی گوھرحسینی کی اور دوسری سید صبغۃ اللہ کی، جن سے ظاھر ھے یہ نسخہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

١٢- فتاوی ھاشمی جلد دوم:

داخلہ نمبر: ٣٠٧ - کتاب بیاض مخدوم محمد ھاشم تتوی کے نام سے بھی معروف ھے - کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ٢٣٩ - سائز: گیارہ انچ×سات انچ - کیفیت: بخط نستعلیق، صفحہ اول پر دو مہریں، ایک پیر زادہ سید بشیرالدین احمد نقوی حسنی سنہ ١٣٣١ھ کی، دوسری سید عبدالفتاح سنہ ١٢٥٨ھ کی - موخرالذکر کی ایک یادداشت بھی ھے "قد دخل فی ملک فقیر الحقیر سید عبدالفتاح الحسینی القادری المدعو سید اشرف علی گلشن آبادی یوم التاسع من شھر ذیقعد سنہ ١٢٦٢ھ"۔

١٣- بیاض ھاشمی جلد اول و دوم:

داخلہ نمبر: ٢٨٤، ٢٨٥ - یہ مخدوم محمد ھاشم تتوی (م ١١٧٤ھ) کی تحریر کردہ بیاض بتائی جاتی ھے مگر بوجوہ ان کی لکھی ھوئی نہ ھوگی (جامع بیاض، محمد ھاشم نام کے ساتھ مخدوم اور مولانا اور شیخ اعظم کے تعظیمی کلمات لاتا ھے، بعض اقتباسات مخدوم ھاشم کے بعد مصنفوں کی کتابوں

کے ہیں، وغیرہ)۔ موضوع: فقہ۔ اوراق: جلد اول ۱ تا ۲۸۰، جلد دوم ۲۸۵ تا ۵۸۹، سائز: ساڑھے گیارہ انچ × سات انچ۔ کیفیت: ورق ۳۲۵ ب کی ایک یادداشت سے معلوم ہوتا ہے کہ "ایں کتاب از دست محدث دہلوی گذشتہ و بایں فقیر رسیدہ است فالحمدللہ فقیر بشیرالدین عفی عنہ" یہ محدث دہلوی شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) تو ہرگز نہیں ہوسکتے البتہ شاہ ولی‌اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) کے امکان پر غور کیا جا سکتا ہے۔ ورق ۲۱۳۔ الف کی ایک یاد داشت سے جو سید بشیرالدین احمد نقوی گلشن آبادی نے بمقام ناسک (گلشن‌آباد) تحریر کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس صفحے پر ان کے دادا مفتی سید عبدالفتاح الحسینی القادری المعروف بہ مولوی میر اشرف علی گلشن‌آبادی کی بھی ہے۔ موخرالذکر کا "تذکرہ علمائے ہند" مؤلفہ رحمان علی میں آتا ہے۔

۱۴۔ فتاوی عالمگیری:

داخلہ نمبر: ۳۱۹، ۳۸۱۔ مؤلفین: بیس علماء، شیخ نظام‌الدین برہانپوری کی سربراہی میں، جن میں سے دو کا تعلق سندھ سے تھا۔ موضوع: فقہ۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۵۶۷، دو جلدوں میں مجلد۔ سائز: بارہ انچ × چھ انچ۔ کیفیت: بخط نسخ نفیس۔ مخطوطہ نامکمل۔ ورق ۹۔ الف کی ایک یادداشت کے بمطابق مخطوط ابو القاسم اور غلام حیدر بن عبدالکریم کی ملکیت میں رہا ہے۔

۱۵۔ سراجی:

داخلہ نمبر: ۸۲۔ مجموعہ اوراق مختلفہ۔ کاتب: موسی بن ملا احمد در سنہ ۱۰۳۴ھ۔ موضوع: فقہ۔ کیفیت: آخری ورق

پر ایک مہر ہے جس کی عبارت یہ ہے "متوکل علی الصمد بن احمد مفتی سنہ ۱۰۷۵ھ"۔

۱۶۔ نورالعین فی اثبات الاشارہ فی التشہدین:

داخلہ نمبر: ۳۰۸۔ مصنف: مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی (م ۱۱۷۴ھ)۔ سنہ تصنیف: ۱۱۳۹ھ۔ موضوع: فقہ۔ کاتب: عبدالجمیل ولد میاں نال چنگہ اولاد مخدوم معزالدین رح ساکن قریہ رام دیو سمہ۔ سن کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۲۷۔ سائز: ۸ انچ × ۴ انچ۔ کیفیت: کتاب پانچ ابواب اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

۱۷ – حصن حصین:

داخلہ نمبر: ۱۸۰۔ جامع کتاب۔ شمس الدین ابوالخیر محمد ابن محمد الجزری (م ۸۳۳ھ)۔ موضوع: ادعیہ۔ سنہ تالیف: ۷۹۱ھ۔ کاتب: نامعلوم۔ اوراق: ۱۰۷۔ سائز: آٹھ انچ × ساڑھے چار انچ۔

۱۸ – دلائل الخیرات:

داخلہ نمبر: ۹۵۔ مجموعۂ مناجات حضرت علی (ورق ۲ تا ۱۰) و درود تاج (ورق ۱۲ تا ۲۴) و دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکرالصلوۃ علی النبی المختار (ورق ۲۶ تا ۱۲۷) مجموعہ ادعیہ جمع کردہ ابو عبداللہ محمد ابن سلیمان الجزولی (۸۷۰ھ)۔ کل اوراق: ۱۲۸۔ سائز ۶ انچ × ۴ انچ۔

۱۹ – دلائل الخیرات (نسخۂ دیگر):

داخلہ نمبر: ۳۳۲۔ مکمل اور نفیس نسخہ۔ کاتب: عبدالخالق۔ سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۱۳۔ سائز: ۶ انچ × ۴ انچ۔

کیفیت : ترقیمے کے نیچے ایک یاد داشت سے ظاہر ہے کہ یہ نسخہ حافظ یونس (یا اویس) ولد تھاور ابن سرکن قوم سمہ کی ملکیت میں رہا ہے۔

۲۰- بذل القوة فی حوادث سنی النبوة :

داخلہ نمبر : ۲۱۲- مصنف : مخدوم محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمان السندی التتوی (۱۱۷۴ھ)- موضوع : سیرة اصل نسخے کا کاتب : محمد پناہ سندھی تعلقہ لواری- سنہ کتابت : ۱۲۷۲ھ- اوراق : ۲۰۳- سائز : ساڑھے بارہ انچ×سات انچ- کیفیت : سندھی ادبی بورڈ کا یہ نسخہ محمد پناہ کے نسخے کی نقل ہے- مخدوم امیر احمد کی ترتیب و تدوین کے ساتھ، یہ کتاب سندھی ادبی بورڈ سنہ ۱۹۶۶ع میں شایع کر چکا ہے-

۲۱- ذورالمبین فی جمع اسماء البدریین :

داخلہ نمبر : ۲۱۷- مصنف: مخدوم محمد ہاشم تتوی (مذکورہ بالا) موضوع : سیرة- سنہ تصنیف : ۱۱۶۱ھ- کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم- کل اوراق مجموعہ : ۲۰- سائز : سات انچ × چار انچ- کیفیت : نور المبین ورق ۱ تا ۱۳ پر ہے- اس کے بعد ایک اور عربی رسالہ (بے نام) مؤلفہ جعفر بن حسن بن عبدالکریم البرزنجانی ورق ۱۴ تا ۲۰ پر آیا ہے- آخر میں "علی گوہر حسینی سنہ ۱۲۲۵" کی مہر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مخطوطہ پیرانِ پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے-

۲۲- المنهل الاصفیٰ :

داخلہ نمبر : ... (مشکوک)- یہ ابوالفضل عیاض (م ۵۴۴ھ) الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ کی شرح ہے جس کے شارح کا نام محمد بن علی بن ابی الشرف الحسینی التلمسانی ہے- اس

نے ایک قدیم مطول شرح سے استفادہ کرکے یہ شرح تیار کی تھی اور ایک دوسری شرح کی مدد سے کچھ اضافے بھی کیے۔
کاتب : ابوالبقا بن نجم‌الدین بن عبدالقادر الطنبشاوی الحنفی سنہ ۱۰۰۲ھ۔ موضوع : سیرۃ۔ اوراق : ۳۶۲۔ سائز : نو انچ × ساڑھے پانچ انچ۔ کیفیت : کتاب چار قسموں پر منقسم ہے اور ہر قسم مزید ابواب و فصول پر۔ مخطوطے میں کئی اشخاص کی یاد داشتیں ہیں اور مہریں ثبت ہیں جو سنہ ۱۱۱۳ھ سے سنہ ۱۲۹۸ھ کے درمیان کی ہیں۔

۲۳۔ شرح ارشاد النحو :

داخلہ نمبر : ۲۴۰۔ شارح : نامعلوم (اصل کتاب ارشاد النحو کا مصنف شہاب‌الدین دولت آبادی ہے)۔ بعض حواشی سے معلوم ہوتا ہے کہ شارح نے شریف جرجانی کی شرح المواقف اور مشہور تفسیر بیضاوی پر بھی حواشی لکھے تھے۔ موضوع : نحو۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۲۶۵۔ سائز : ساڑھے سات انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت : مخطوطہ اول و آخر سے ناقص ہے، آخری موجود صفحے پر "سید علی گوہر حسینی" کی مہر ہے جس سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۲۴۔ مختصر المعانی :

داخلہ نمبر : ۲۶۔ مصنف : تفتازانی (۷۹۶ھ)۔ موضوع : معانی۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۲۲۸۔ سائز : آٹھ انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت : ابتداً میں سکا کی (۵۵۵ تا ۶۲۶ھ) نے کتاب مفتاح العلوم لکھی تھی۔ اس کی تلخیص جلال‌الدین قزوینی خطیب دمشق (۶۶۶ تا ۷۳۹ھ) نے کی۔ پھر تفتازانی

(۷۹۲ھ) نے اس کی مطول شرح "الشرح المطول" کے نام سے لکھی اور اسے مختصر "مختصر المعانی" یا "الشرح المختصر" کے نام سے کیا۔

۲۵۔ قصیدہ مخمس:

داخلہ نمبر: ۱۳۶۔ مخمس نگار: نامعلوم۔ موضوع: نعت۔ اوراق: ۳۸۔ سائز: ۷ انچ × ۵ انچ۔ کیفیت: بوصیری (م حوالی ۶۹۶ھ) کے مشہور نعتیہ قصیدۂ بردہ کی تخمیس کی گئی ہے۔ ساتھ ھی منظوم فارسی ترجمہ بھی ہے (جس کا آغاز یوں ھوتا ہے ع ای بہرہ مند جان تو از لذتِ الم)۔ ایک یادداشت سے معلوم ھوتا ہے کہ یہ مخطوطہ میاں محمد شہ عالم کی ملکیت میں رھا ہے۔ ورق ۱۔ ب پر "عبدالصمد ۱۱۰۲ھ" کی مہر ہے۔ مخطوطے کے آخری اوراق میں "مائہ عامل منظوم" بھی ہے۔

۲۶۔ مناجات عربی:

داخلہ نمبر: ۲۵۳۔ منظوم مناجات عربی کے ساتھ منظوم فارسی ترجمہ ہے۔ ناظم: نامعلوم۔ اوراق: ۱۴۔ سائز: پانچ انچ × ساڑھے تین انچ۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔

۲۷۔ علم المیزان (معروف بہ قطبی):

داخلہ نمبر: ۲۳۹۔ یہ نجم الدین عمر خطیبی (م ۶۱۳ھ) کی کتاب شمسیہ کی شرح ہے جس کے لکھنے والے کا نام قطب الدین محمود بن محمد (م ۷۶۶ھ) ہے۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۲۱۰۔ سائز: سات انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: ابتدائی صفحے کی ایک یادداشت میں "میر فخرالدین بمعرفت صاقل صحاف شکارپوری" آتا ہے۔

جسکی ملکیت میں یہ مخطوطہ رہا ہے۔ اسی صفحے پر "سید علی گوہر" اور "مہر فخرالدین احمد" (۱۲۵۰ھ)کی مہریں ہیں۔

۲۸۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : . . . ۔ مجموعہ مشتمل برحزب الیمانی (ورق ۱ ۔ تا ۷۔ ب) و حزب البحر (ورق ۸ ۔ ب ۱۷ ۔ ب) و الحزب الاعظم و الورد الافخم (ورق ۱۸ ۔ الف تا ۷۹ ۔ ب) و قصیدہ بانت سعاد (ورق ۸۰ ۔ الف تا ۸۵ ۔ الف) و مجموعہ ادعیہ (ورق ۸۸ ۔ ب تا ۹۱ ۔ الف) ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔

فارسی

۲۹۔ تفسیر حسینی (مواہب علیہ) :

داخلہ نمبر : ۲۰۵ ۔ مفسر : حسین الواعظ الکاشفی (م ۹۱۰ھ)۔ کاتب : نامعلوم ۔ سنہ کتابت : ۱۰۷۲ھ ۔ اوراق : ۵۱۷ ۔ سائز: ساڑھے نو انچ × ۶ انچ ۔ کیفیت : مطلا و منقش ، یادداشت و مہر "صبغۃ اللہ الحسینی ۱۲۳۳ھ" ، مہر دیگر "عبدالقادر حسینی"، مہر سجع "حزب اللہ" یادداشت و مہر "سیدعلی گوہر حسینی" ۔ ان یادداشتوں اور مہروں سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے میں رہا ہے ۔

۳۰۔ قرآن مجید مترجم مع تفسیر :

داخلہ نمبر : ۲۰۶ تا ۲۰۸ ۔ فارسی ترجمے کے ساتھ نیشا پوری، بیضاوی ، حسینی اور کشاف زمخشری کی تفاسیر بھی ہیں ، جامع : نامعلوم (بعہد اورنگ زیب ، بملازمت نواب عضدالخلافت امیر الامراء ، سنہ ۔ ۱۰۸۰ھ) کاتب، جمال الدین محمد تتوی ۔ سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۱۳۱۴ (تین حصوں میں مجلد)۔

سائز : ۱۳ انچ × ۹ انچ ۔ کیفیت : مہریں "علی خاں مرید بادشاہ عالمگیر"، "... نیک نام خاں"، "... سعدالدین خاں"، "محمد محسن خاں ۱۱۲۹ھ" (اس کے بعد یادداشت ہے کہ هژدهم شهر رمضان المبارک سنہ ۱۸ عرض دیدہ شد یعنی بادشاہ کے ملاحظے سے گذری)، "شکر خاں ۱۲۲۰ھ"۔

۳۱۔ قرآن مجید مترجم فارسی :

داخلہ نمبر : ۲۰۲ - مترجم : نامعلوم ۔ کاتب : عنایت‌اللہ ۔ سنہ کتابت : نامعلوم ۔ مہر سجع تیمور ابن احمد شاہ ابدالی "لطف خداداد رسول است ـ پور احمد شاہ تیمور است" دو یاد داشتیں جو یہ ہیں "عرض دیدہ شد فی شهر ربیع‌الاول سنہ ۱۱۷۹"۔ "عرض دیدہ شد فی شهر صفرالمظفر ۱۲۰۸" اول الذکر سے ظاہر ہے کہ نسخہ ۱۱۷۹ھ سے قبل کا مکتوبہ ہے اور دو بادشاہوں کے ملاحظے میں رہا ہے ۔

۳۲۔ جواہر الاسرار :

داخلہ نمبر ـ ۲۳۷ ـ مصنف : علی بن حمزہ بن علی بن مالک بن حسن الطوسی المعروف بہ شیخ آذری (م ۸۶۶ھ) سنہ تصنیف: ۸۴۰ھ ـ کاتب : حبیب‌اللہ بن اخوند امان‌اللہ البداوی سنہ کتابت : ۱۲۳۶ھ۔ اوراق : ۲۹۶ - سائز : ساڑھے چھے انچ × پانچ انچ ـ کیفیت : مشتملبر بر چهار ابواب بعنوان در معرفت اسرار مقطعات از قرآن ـ در بیان اسرار احادیث نبوی ـ در اسرار کلام مشائخ ـ در بیان اشکال حروف کلام الشعراء ـ

۳۳۔ علامات نجوم الفرقان :

داخلہ نمبر: ۲۱۸ - مصنف : ابن محمد سعید مصطفوی ـ سنہ تصنیف : ۱۱۰۳ھ - کاتب : ملا کمال ـ سنہ کتابت : ۱۲۶۶ -

اوراق : ۱۶۶- سائز : ۸ انچ × ۵ انچ- کیفیت : اورنگ‌زیب عالمگیر کے نام معنون۔

۳۴- تفسیر کشف الغطاء :

داخلہ نمبر : ۱۰۸- مفسر : سید رجب علی حسینی الحسنی النقوی البکری الدهلوی ثم اللاهوری ۔ سنہ تصنیف : ۱۲۶۶ھ۔ کاتب : نامعلوم، مکتوبہ بدو خط، ہر دو نامعلوم۔ اوراق : ۵۳- سائز : ساڑھے سات انچ × ساڑھے پانچ انچ ۔ کیفیت : کشف‌الغطا (ورق ۱ تا ۲۶) کے بعد اس میں تقریظات (ورق ۲۷ تا ۳۹-ب) فضائل اهل بیت (ورق ۴۰ تا ۵۳) بھی شامل هیں۔ اس آخری حصے کے اختتام پر تاریخ التالیف ۱۲۶۷ھ درج ھے ۔

۳۵- شرح چهل حدیث :

داخلہ نمبر : ۸۵ - شارح : شهاب شمس ابن عمر دولت آبادی (م ۸۴۹ھ) - کاتب : آخوند لائق‌دنہ صدیقی القریشی- سنہ کتابت : ۱۲۴۰ھ ۔ اوراق : ۱۱۳- سائز : ۸ انچ × ۴ انچ - بخط نستعلیق- مشتمل بر ده ابواب ۔ آخری دو اوراق پر حاجی میر محمد صفی‌الله کی مثنوی کے کچھ اشعار هیں۔

۳۶- مفتتاح الصلواۃ :

داخلہ نمبر : ۲۲۹- مصنف : نامعلوم- سنہ تصنیف : ۱۰۶۱ھ۔ کاتب : محمدملوک- سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۸۶ - سائز: ساڑھے چھے انچ × چار انچ- کیفیت : صفحہ اول پر کسی نے مصنف کی حیثیت سے "محمد هاشم" نام لکھ دیا ھے ۔ یہ مخدوم محمد هاشم تتوی تو هرگز نہ هوں گے کیونکہ ان کا سنہ ولادت ۱۱۰۴ھ ھے، کتاب کی تصنیف سے ۴۳ سال بعد کا سنہ۔

۳۷- مفتاح الصلوٰۃ (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر: ۳۸- کاتب: میاں فتح محمد صدیق - سنہ کتابت: ۱۲۶۱ھ - اوراق: ۷۹- سائز: ساڑھے چھے انچ × پانچ انچ - کیفیت: غلطی سے اس پر نام "مفتاح الدین فارسی" درج ہوگیا ہے -

۳۸- جامع عباسی :

داخلہ نمبر: ۹۸- مصنف: بہاءالدین محمد عاملی (م ۱۰۳۰ھ) عہد تصنیف: بہ زمان شاہ عباس صفوی، بحکم شاہ - موضوع: توضیحات صلواۃ و صوم و حج و زکواۃ وغیرہ مطابق مذہب شیعہ - کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق ۹۶ - سائز: ساڑھے سات انچ × ساڑھے تین انچ - کیفیت: اصل کتاب ۲۰ ابواب پر مشتمل ہے - اس نسخے میں صرف ابتدائی پانچ ابواب ہیں -

۳۹- جامع عباسی (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر: ۲۹۱ - کاتب ضیاءالدین محمد حسینی شیرازی تتوی المعروف بہ شکر اللہی - سنہ کتابت: ۱۲۰۲ھ - اوراق: ۱۳۴- سائز: ۸ انچ × ۵ انچ - کیفیت - اس نسخے میں بھی صرف ابتدائی پانچ ابواب ہیں -

۴۰- جامع عباسی (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر: ۱۴۲ - کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۱۴۲ - سائز - سات انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت: ابتدائی پانچ ابواب - مقدمے اور باب اول کا کچھ حصہ غائب ہے -

۴۱۔ مسائل فقہ و چہل احادیث شیعہ :

داخلہ نمبر: ۵۹ ۔ محمد مہدی بن سید رضا الحسینی الخادم المشہدی ، المعروف بہ عاشق آبادی ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۲۱۸ ۔ سائز: ۷ انچ × ۵انچ کیفیت : جامع کا گذر اصفہان میں ہوا جہاں اس کی فرمائش سے مرزا رفیع‌الدین محمد الحسینی الطباطبائی نے یہ مسائل ، جامع کو بصورت سوال و جواب املا کرائے ۔ آخر میں شرح دعائے سیفی بھی ہے جو حرزیمانی کے نام سے بھی موسوم ہے ۔

۴۲۔ المعتمد فی المعتقد :

داخلہ نمبر: ۱۸۳ ۔ مصنف : ابو عبداللہ بن تاج الدین ابو سعید الحسن بن الحسینی بن یوسف التورہ پشتی (م ۶۶۱ ھ) ۔ موضوع : ایمان و عقائد ۔کاتب : محمد فاضل بن قاضی یعقوب ۔ سنہ کتابت : ۱۰۸۸ھ اوراق : ۱۰۳ ۔ سائز: ۹ انچ × ۵ انچ ۔ کیفیت : کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب دس فصلوں پر نسخہ مکمل ہے ۔ متعدد اوراق پر "محمد فاضل بن قاضی یعقوب" کی مہر ثبت ہے جو اس نسخے کا کاتب ہے ۔

۴۳۔ وضوح المذاہب :

داخلہ نمبر: ۲۳۱ ۔ مصنف : سید آدم بنوری (م ۱۰۵۲ھ) خلیفہ شیخ احمد سرہندی رحہ معروف بہ مجدد الف ثانی ۔ موضوع : ۷۳ فرقے ۔کاتب : علی محمد بن محمود ۔ سنہ کتابت: نامعلوم ۔ اوراق : ۱۰۸ ۔ سائز: ۱۰ انچ × ۶ انچ ۔ کیفیت : مصنف متن کتاب میں ظاہر کرتا ہے کہ اس نے رسالہ "نظم النکات حب اہل بیت کے موضوع پر لکھا تھا اور یہ کہ اس کے والد عالم تھے ۔

مہر سجع "ز درج صبغۃ اللہ علی گوہر بود لامع
چو خورشید حقیقت شد محمد راشد طالع"

جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۴۴۔ رسالہ علم فقہ و عقائد:

داخلہ نمبر: ۲۲۱ - اصل رسالہ "شرعۃ الاسلام" عربی میں تھا جس کے مصنف رکن الاسلام محمد بن ابی بکر امامزادہ الشرغی (م ۵۷۳ھ) تھے۔ اس کو فارسی میں ترجمہ کیا گیا، مترجم: نامعلوم - کاتب: نامعلوم - سنہ کتابت: ۱۰۸۸ھ - اوراق: ۱۳۲ - سائز: ساڑھے سات انچ× چار انچ - کیفیت: ریو (ضمیمہ) کے مطابق اس رسالے کا ترجمہ "شرعۃ الاسلام الفارسی تحفۃ الخاقانی" کے نام سے موسیٰ بن احمد نصرپوری نے کیا تھا جس کا انتساب "امیر خسرو خاں" سے کیا گیا ہے۔

۴۵۔ خلاصۃ الاحکام فی دین الاسلام:

داخلہ نمبر: ۳۰۶ - مصنف: احمد بن ابو قاسم ابن طالعی (حسب صراحت مخطوطہ)، جب کہ ایتھے (نمبر ۲۵۶۲، جلد ۱) کی صراحت کے مطابق نام "محمود بن احمد بن ابو القاسم بن طائفی" ہے۔ سنہ تصنیف: ۷۵۵ھ - کاتب: امکاناً محمد حسن سومرہ - سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۴۵ سائز: ۸ انچ × ۶ انچ۔ کیفیت: اصل کتاب دس ابواب اور ۴۵ فصول پر منقسم ہے اس مخطوطے میں صرف سات ابواب ہیں، تین ابواب غائب ہیں۔

۴۶۔ رد میزان الحق۔

داخلہ نمبر: ۶۳۴ مصنف: محمد علی خاں تالپور ابن میر محمد ناصر خاں (ولادت ۱۲۴۰ھ، وفات بعد ۱۲۹۱ھ) - سنہ تصنیف:

۱۲۹۱ھ- موضوع : پادری فنڈر کی کتاب میزان الحق (تصنیف ۱۲۳۸ھ) کا نکتہ بہ نکتہ، باب بہ باب، فصل بہ فصل رد، کاتب : نامعلوم _ سنہ کتابت : ۱۲۳۵ء - سائز : گیارہ انچ × ساڑھے چھے انچ _ کیفیت : سنہ تصنیف ۱۲۰۱ھ اور مندرج سنہ کتابت ۱۸۷۵ء مطابق رکھتے ھیں _ غالباً خود مصنف اس مخطوطے کا کاتب ھے _

۴۷- معارج النبوة :

داخلہ نمبر : ۲۲۰ _ مصنف : معین الدین محمد امین الفراھی الہروی (م ۹۰۷ھ) المعروف بہ معین مسکین _ سنہ تصنیف : ۸۹۱ھ _ موضوع : سیرة _ کاتب : باقی محمد جوئباری (یا چوٹہاری) - سنہ کتابت : ۱۰۷۵ھ - اوراق : ۳۹۸ - سائز : ۱۳ انچ × ۹ انچ - کیفیت سرورق پر "فقیراللہ بن عبدالرحمن" کی مورخ یاد داشت ھے جس سے معلوم ھوتا ھے کہ یہ مخطوطہ سنہ ۱۱۷۹ھ میں صاحب یادداشت کی ملکیت میں رھا ھے - اس کے بعد فقیراللہ کی مہر بھی دو جگہ ثبت ھے _ یہ فقیراللہ علوی شکارپوری ھوں گے _ بعد میں یہ مخطوطہ سید صبغۃ اللہ حسینی (۱۲۳۱ھ) اور پھر علی گوھر حسینی کے ھاتھ آیا - یہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا مخطوطہ ھے - کتاب ایک مقدمے اور چار رکن اور ایک خاتمے پر مشتمل ھے اور ھر رکن مزید ابواب پر منقسم _

۴۸، ۴۹- مدارج النبوة و درجات الفتوة :

داخلہ نمبر : ۱۷۲، ۲۵۲ - مصنف : شیخ عبدالحق بن سیف الدین الترک الدھلوی (م ۱۰۵۲ھ) - موضوع : سیرة - کاتب :

ملا محمد امین بن ملا الہداد عرف تونیہ۔ سنہ کتابت: ۱۱۱۶ھ۔ کل اوراق: ۴۵۹ مخطوط دو حصوں میں مجلد کیا گیا ہے، حصہ اول (داخلہ نمبر ۱۷۲) ورق ۱ تا ۲۲۸ - حصہ دوم (داخلہ نمبر ۲۵۲) ورق ۲۲۹ تا ۴۵۹ - سائز: ۱۸ نچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: ایک یادداشت سے جو سید صبغة اللہ کی تحریر اور مہر کی ہوئی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ یہ مخطوطہ بھی پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۵۰- شرح صراط المستقیم (یا شرح سفر السعادہ):

داخلہ نمبر: ۱۵۷- شارح: شیخ عبدالحق بن سیف الدین الترک الدھلوی البخاری (م ۱۰۵۲ھ) جنھوں نے مجدالدین فیروزآبادی (م ۷۲۹ھ) کی کتاب "صراط المستقیم" یا "السفرا لسعادة" کی شرح فارسی میں لکھی۔ موضوع: سیرة - کاتب: محمد . . . - کتابت ۱۲۴۴ھ- اوراق: ۴۸۴- سائز: ۱۲ انچ × ۷ انچ- کیفیت: کتاب مقدمہ، فاتحة الکتاب اور خاتمة الکتاب پر منقسم ہے اور ذیلی تقسیم ابواب و فصول کی بھی ہے۔

۵۱- فتح القوی فی نسب النبی:

داخلہ نمبر: ۲۴۳ - مصنف، مخدوم محمد ھاشم بن عبدالغفور تتوی (م ۱۱۷۴ھ)- موضوع: شجرہ از آدم تا نبی کریم صہ سنہ تالیف: ۱۱۳۳ھ- کتابت: محمد صالم بن خضر- سنہ کتابت: ۱۲۰۲ھ- اوراق: ۱۰۵ - سائز: ساڑھے چھے انچ × ساڑھے تین انچ- کیفیت: آخر میں "سید صبغة اللہ" کی مہر اور "سید علی گوھر حسینی" کی مہر سجع ثبت ھیں، جن سے ظاھر ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۵۲- گلشن معجزات (منظوم) :

داخلہ نمبر: ۳۵- مؤلف : مخدوم محمد صالح وزیرآبادی متصل لکھی (م قبل ۱۸۹۰ء) تلمیذ غلام محی الدین نقشبندی (م ۱۲۴۴ھ، مدفون در حیدرآباد سندھ)- موضوع : معجزات نبوی - کاتب : حاجی امام بخش شکارپور- سنہ کتابت: ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۶ء- اوراق: ۷۶- سائز: ساڑھے نوانچ×ساڑھے چھے انچ- کیفیت : مناجات سے آغاز، اس کے بعد منظوم متن ۳۴ عنوانات مرخ کے تحت ہے-

۵۳- سیرۃ نبوی مع شجرہ :

داخلہ نمبر: ۳۲ - مصنف : نامعلوم - کاتب : ملا محمد باقر - سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۹۶ - سائز: ۱۰ انچ × ۶ انچ -

۵۴- حکایات الصالحین :

داخلہ نمبر: ۲۱۴ - اصل کتاب ”روض الریاحین فی حکایات الصالحین“ عربی میں عبداللہ بن اسد بن علی الیافعی الیمنی (م ۷۶۰ یا ۷۶۸ھ) نے لکھی تھی- یہ مخطوطہ اس کا فارسی ترجمہ ہے جسے کسی سندھی عالم نے کیا ہے- اس لیے کہ دیباچے میں وہ لکھتا ہے کہ ”ترجمہ شود بعبارت سہل فارسی کہ در فہمیدن از زبان سند نیز اسہل و آسان باشد“ (ورق ۲ - ب) ، خاتمے میں وہ لکھتا ہے کہ ”. . . بندۂ ای مقدار کہ در زبان سند ہم ژاژ می نماید . . .“ (ورق ۱۳۵ - ب)، نیز حاشیے میں سندھی اشعار بھی درج ہیں- کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۳۶ - سائز : سات انچ × ساڑھے تین انچ - کیفیت : کتاب بیس ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب دس حکایات پر -

۵۵- مرغوب الاحباب در نسب اقطاب :

داخلہ نمبر : ۲۵۹ - مصنف : سید نظر علی خاکی - موضوع : احوال مشائخ نقشبندیہ لواری، بالخصوص خواجہ محمد زمان اول و خواجہ محمد زمان ثانی- سنہ تصنیف : ۱۲۷۳ھ- کاتب نسخۂ قدیم : حافظ محمود در سنہ ۱۳۲٦ھ- ناقل نسخۂ ھذا : اعجازالحق قدوسی در سنہ ۱۹۵۸ء- اوراق : ۲٦۸- سائز : ۱۲ انچ × ۸ انچ- کیفیت : کتاب میں اول ولایت کا بیان ھے- پھر حضرت ابوبکر صدیق سے شروع ھوکر خواجہ محمد حسن لواروی کے ذکر پر تمام ھوتی ھے-

۵٦- روضۃ الاحباب :

داخلہ نمبر : ۱۷۵ - مصنف : امیر عطاءاللہ بن فضل اللہ جمال الحسینی (م ۹۳۰ھ)- موضوع : تاریخ اسلام- کاتب : عبدالحی بن حسین بن نظام‌الدین بن عبدالوھاب بن شیخ محمد حاجی حرمین الشریفین المنسوب الی ابی الدرداء الانصاری- سنہ کتابت : ۱۰٦۵ھ- اوراق : ۳۰۳- سائز : ۱۰ انچ × ٦ انچ- کیفیت : اصل کتاب تین حصوں پر منقسم ھے جن کو مقصد کہا گیا ھے- یہ مخطوطہ صرف "مقصد اول" کا ھے جو تاریخ نبوی سے تعلق رکھتا ھے- (بقیہ مقصد احوال صحابہ اور احوال تبع تابعین سے تعلق رکھتے ھیں جو اس مخطوطے میں نہیں)- سرورق پر ایک مہر ثبت ھے "علی مظفر خان فدوی محمد شاھی بادشاہ غازی"-

۵۷- فردوس العارفین :

داخلہ نمبر : ۱۷۹ - مصنف : بلوچ خان ولد مکرم خان تالپور- سنہ تصنیف : ۱۲۰۱ھ - موضوع- احوال خواجہ محمد زمان

نقشبندی لواروی (م ۱۱۸۸ھ)۔ کاتب نسخۂ قدیم: حافظ ابوالحسن بن حافظ ولی محمد متعلوی در سنہ ۱۳۳۵ھ۔ ناقل نسخۂ ھذا: اعجازالحق قدوسی درسنہ ۱۹۵۸ء۔ اوراق : ۱۷۱۔ سائز : ساڑھے بارہ انچ × ساڑھے سات انچ۔ کیفیت: متن کتاب کا آخری عنوان "ذکر رسیدن راقم الحروف در خدمت ایشان" مصنف نے اپنے شخصی حوالے کے ساتھ لکھا ھے۔

۵۸۔ زاد النجاۃ:

داخلہ نمبر: ۸۱۔ مصنف : محمد صفی بن ولی۔ بفرمائش : ظفر خاں شاہ جہانی صوبہ دار کابل و کشمیر (۱۰۷۳ھ)۔ موضوع: موت اور اس کے بعد۔ مآخذ: کتاب من لایحضرہ الفقیہ، کافی للکلینی، مجمع البیان وغیرہ۔ کاتب : نامعلوم۔ سنہ کتابت : ۱۱۴۴ھ۔ سائز ۸ انچ × ۵ انچ۔ کیفیت : تمہید (خطبہ) کے علاوہ باون ابواب پر مشتمل۔ آخر میں ایک یاد داشت ھے جس سے معلوم ھوتا ھے کہ یہ مخطوطہ صابرعلی کی ملکیت میں رھا ھے۔

۵۹۔ تحفة النصائح (منظوم):

داخلہ نمبر: ۱۱۶۔ مصنف : یوسف گدا۔ موضوع : تعلیم عقائد و اخلاق۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۳۰۔ سائز: ۸ انچ × ۶ انچ۔ کیفیت : ناقص الآخر؛ ۳۵ عنوانات ابواب، مہر غیر واضح۔

۶۰۔ مبداء و معاد:

داخلہ نمبر: ۲۱۷۔ مجموعۂ تحریرات مختلفہ شیخ احمد سرھندی الملقب بہ مجدد الف ثانی (م ۱۰۳۴ھ)۔ جامع: محمد صدیق

کشمی (م ۱۰۵۱ھ) در سنہ ۱۰۱۹ھ۔ کاتب: اخوند محمد حیات۔
سنہ کتابت: ۱۲۵۵ھ۔ اوراق: سائز: ۷ انچ × ۴ انچ۔
کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز، دھلی (۱۳۰۷ھ)، امرت سر (۱۳۳۰ھ)، لاھور (۱۳۸۵ھ) اور کراچی (۱۳۸۸ھ) سے طبع ھو چکی ھے۔ ورق اول پر سید علی گوھر کا نام اور ورق آخر پر مہر مثبت ھے، جس سے ظاھر ھے کہ یہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

۶۱۔ کنز الرموز (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۱۵۔ مصنف: حسب ترقیمہ "سید السادات میرحسینی" (م ۷۱۸ھ) یا فخر السادات حسینی۔ موضوع: تصوف۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۴۲۔ سائز: سات انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: بخط نستعلیق، مہر "سید میر علی نواز شاہ علوی ۱۲۱۳"، مشتملبر ۳۸ عنوانات۔

۶۲۔ خزانة المعرفت:

داخلہ نمبر: ۳۱۳۔ مصنف: سید علی گوھر شاہ اصغر بنگلہ دھنی نبیرہ سید محمد راشد۔ سنہ تصنیف: ۱۲۵۵ھ۔ موضوع: تعلیمات سید صبغة اللہ (م ۱۲۴۶ھ)۔ کاتب: عبدالقادر۔ سنہ کتابت ۱۳۰۷ھ۔ اوراق: ۲۰۰۔ سائز: ۱۲ انچ × ۷ انچ۔
کیفیت: مقدمے اور خاتمے کے علاوہ سترہ ابواب پر مشتمل، ھر باب مزید فصول پر منقسم۔

۶۳۔ رسالہ رموزات:

داخلہ نمبر: ۲۷۸۔ مصنف: شیخ عبدالجلیل لکھنوی (م ۱۰۴۳ھ)۔
موضوع: تصوف۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۴۔
سائز: چھے انچ × ساڑھے تین انچ۔

۶۴۔ رسائل اسرار جلالیہ :
داخلہ نمبر : ۲۴۷۔ مصنف شیخ عبدالجلیل لکھنوی (م ۱۰۴۳ھ)۔ موضوع : اسرار آیات قرآنی و احادیث و اقوال مشائخ ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۳۱ ۔ سائز : ساڑھے چھے انچ × ساڑھے تین انچ ۔ کیفیت : مصنف نے کتاب مکمل کرنے کے بعد میر سید جلال کی خدمت میں پیش کی تھی جس کا ذکر ورق ۳ ۔ الف پر وہ خود کرتا ہے ۔ "چون این رسالہ با تمام رسانیدہ در نظر میر سید جلال گذرانیدہ آمد ایشان بنام خود سرفراز فرمودہ" ۔

۶۵۔ سیر مقامات :
داخلہ نمبر : ۲۵۵۔ مصنف: شیخ عبدالجلیل لکھنوی (م ۱۰۴۳ھ)۔ موضوع : اذکار و مراقبہ طریق چشتیہ، بالخصوص خواجہ معین الدین۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۶۱۔ سائز : ۶ انچ × ۳ انچ کیفیت : مشتملبر ۵ فصول و مجموعۂ مکتوبات در آخر، مکتوب الیہوں میں میر سید جلال، میر سید حامد، ملک خواجہ واعظ ، حسن سیف، عبدالحق، شیخ احمد سرھندی ، شیخ حسین جونپوری وغیرہ شامل ھیں۔

۶۶۔ رسالہ عشقیہ :
داخلہ نمبر : ۲۵۴ ۔ مصنف: شیخ عثمان جالندھری (اولاً مرید شیخ جلال تھانیسری م ۹۸۹ ، بعدہ خواجہ اسحاق ، بعدہ پیر ولی برکی، بعدہ مرید و خلیفہ خواجہ باقی باللہ م ۱۰۱۲ھ) ۔ موضوع : تصوف ۔ کاتب : نامعلوم ۔ سنہ کتابت : ۱۲۲۵ھ ۔ اوراق: ۲۲۵۔ سائز : ۷ انچ × ۵ انچ ۔ کیفیت : اس رسالے میں چار فصلیں ھیں اور ھر فصل میں چار باب۔ ترقیمے کے بعد ایک یادداشت

ھے جس سے معلوم ھوتا ھے کہ یہ مخطوطہ بہادر خاں ولد عالم خاں تالپر ۱۲۲۵ھ مقیم خیرپور کی ملکیت میں تھی۔ اس کے بعد ایک مہر مسجع "درج دل من علی گوھر است"، ثبت ھے دیگر دو مہریں "سید حزب اللہ ۱۲۵۸ھ" اور "بہادر خاں تالپر" کی بھی دوسرے صفحات پر ثبت ھیں۔ یہ مخطوطہ بھی پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

۶۷۔ معیار سالکان طریقت :

داخلہ نمبر: ۱۲۳۔ مصنف: میرعلی شیر قانع تتوی (م ۱۲۰۳ھ)۔ سنہ تصنیف: ۱۲۰۲ھ، بعمر ۶۳ سال۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۴۳۔ سائز: بارہ انچ × ساڑھے سات انچ۔ کیفیت: مشتملبر مقدمہ و خاتمہ و دوازدہ معیار و خاتمہ۔ ذکر شیوخ بترتیب تاریخی۔

۶۸۔ رسالۂ حق نما :

داخلہ نمبر: ۲۱۹۔ مصنف: دارا شکوہ (مقتول ۱۰۶۹ھ)۔ سنہ تصنیف: ۱۰۵۰ھ۔ موضوع: تصوف۔ کاتب: محمد حیات اگھمی ساکن باگڑجی: سنہ کتابت: ۱۲۵۵ھ۔ اوراق: ۱۷۔ سائز: ۶ انچ×۴ انچ۔ کیفیت: مشمولات (۱) فصل عالم ناسوت (۲) فصل عالم ملکوت (۳) شغل اول (۴) شغل ثانی (۵) شغل ثالث (۶) دربیان عالم لاھوت۔ صفحات اول و آخر پر "سید علی گوھر" کی مہر ثبت ھے۔ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

۶۹۔ طلسم سعادت :

داخلہ نمبر: ۱۳۹۔ مصنف: محمد شفیع المعروف بہ لطف علی خاں رضوی (م ۱۱۴۴ھ)۔ موضوع: اخلاقی نصائح۔ کاتب و سنہ

کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۱۱۳ ۔ سائز : آٹھ انچ × ساڑھے تین انچ ۔ کیفیت : تالیف کردہ برائے فرزندان خود غضنفر علی و ذوالفقارعلی، اصل کتاب مقدمہ و دوازدہ ابواب و خاتمہ پر مشتمل تھی مگر اِس مخطوطے میں صرف مقدمہ اور باب اول اور باب دوم کا کچھ حصہ ہے ۔

۷۰۔ جواہر خمسہ :

داخلہ نمبر : ۲۹۵ ۔ مصنف : ابوالمؤید محمد بن خاطرالدین بن بایزید بن خواجہ فریدالدین عطار (م۔۹۷۰ھ) ۔ شاگرد شیخ ظہور حاجی حضور سنہ تصنیف : ۹۵۶ھ ۔ موضوع : تصوف ۔ کاتب و سنہ تصنیف : نامعلوم ۔ اوراق : ۴۷ ۔ سائز : سات انچ × ساڑھے چار انچ ۔ کیفیت : اصل کتاب پانچ حصوں یا جوھروں پر منقسم ہے جن کے عنوانات یہ ھیں (۱) درعبادت عابدان وطریق آن (۲) در زھد زھدان وطریق آن (۳) در دعوت داعیان وطریق آن (۴) در اشتغال و اذکار مشرب شطار (۵) ورثہ الحق عمل محققان و طریق آن ۔ اِس مخطوطے میں صرف ابتدائی دو جواھر میں ۔

۷۱۔ جواہر خمسہ (نسخہ دیگر):

داخلہ نمبر : ۳۴۲ ۔ مصنف : حسب ذکر بالا ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۱۱۰ ۔ سائز : آٹھ انچ × ساڑھے تین انچ ۔ کیفیت : اس مخطوطے میں جوھر سوم و جوھرچہارم ھیں ۔

۷۲۔ رسائل تصوف (مجموعہ):

مشتملبر

(۱) رسالہ حق نما از دارا شکوہ (م ۱۰۶۹ھ)

(۲) رسالہ شطاریہ از بہاءالدین ابراھیم عطاالله انصاری القادری الحسینی (قبل ۱۱۱۷ھ)

(۳) مکتوبات شیخ عبدالقادر جیلانی (م ۵۶۱ھ)
(۴) مکتوبات راشد (پیر سید محمد راشد حسینی) جمع کردہ یکے از مریدین -
(۵) منتخب شمائل اتقیا -

داخلہ نمبر: ۳۷۳ - کاتب رسائل اول و دوم: عبدالرحمان بھٹی - سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۱۱۲ - سائز: ۸ انچ × ٦ انچ - کیفیت: رسالہ شطاریہ میں فصل چہارم کے ذیل میں اذکار عربی فارسی کے ساتھ اذکار ہندی اور جوگیوں کا ذکر بھی ہے - مکتوبات راشد کے ذیل میں ۱۹ خطوط درج ہیں - منتخب شمائل اتقیا کا متن ۲۱ عنوانات کے تحت منقسم ہے -

۷۳- رسالۃ التسویہ بین الافادہ و القبول:

داخلہ نمبر: ۳۱ - مصنف: نامعلوم - موضوع: وجود - ماخذ: فصوص الحکم اور شرح فصوص الحکم - کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق ۱٦ - سائز: آٹھ انچ × ساڑھے تین انچ -

۷۴- خلاصۃ الالفاظ جامع العلوم:

داخلہ نمبر: ۲۳۵ - موضوع: ملفوظات مخدوم جہانیان (ابو عبداللہ جلال الدین بن احمد حسنی بخاری م ۷۸۵ھ) - جامع: ابو عبداللہ علاءالدین بن علی بن اشرف بن سعد بن علی القریشی (مرید مخدوم جہانیان در سنہ ۷۳۲ھ) - کاتب: . . . ولد شیخ عباس قریشی - سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۲٦۳ - سائز: ساڑھے آٹھ انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت: مہرو یادداشت ملکیت "حزب اللہ"، مہرو یادداشت "فقیر اللہ" ۱۱٦۹ھ، نیز مہر دیگر ۱۱٦۸ھ، مہرو یادداشت "شہاب الدین" بلا سنہ، مہرو یادداشت

سید صبغۃ اللہ حسینی؛ مہر و یادداشت سید علی گوھر حسینی؛
یہ مخطوطہ بھی پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۷۵۔ ملفوظات سید صبغۃ اللہؒ :

داخلہ نمبر: ۲۲۵ـ موضوع : ملفوظات سید صبغۃ اللہ بن سید محمد راشد (م ۱۲۴۶ھ)۔ جامع: یکے از مریدین ـ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم ـ اوراق : ۲۰۰۔ سائز ۱۳ انچ×۷ انچ۔ کیفیت : اس مخطوطے میں صرف پانچ ابواب ھیں اور ھر باب مزید فصول پر منقسم ھے۔ پانچواں باب ناقص ھے، چوتھی فصل پر ناتمام رہ جاتا ھے۔

۷۶۔ چچ نامہ :

داخلہ نمبر: ۷۷۔ اصل مصنف بزبان عربی: نامعلوم مترجم فارسی: علی بن حامد بن ابی بکر کوفی، حوالی ۶۱۳ھ ۔ موضوع : تاریخ سندھ۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق : ۴۳ ـ سائز: ساڑھے گیارہ انچ× سات انچ ـ کیفیت : اصل کتاب بزبان عربی کا مخطوطہ قاضی اسمٰعیل بن علی الثقفی قاضیٔ بکھر کے قبضے میں تھا جس سے فارسی میں ترجمہ ھوا۔ یہ اولاً حیدرآباد دکن سے ۱۳۵۸ھ میں شائع ھوا تھا۔ یہ مخطوطہ اول و آخر سے ناقص ھے۔

۷۷۔ چچ نامہ (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر: ۳۶۴ ـ یہ بھی اول و آخر سے ناقص ھے۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ـ اوراق : ۵۴ ـ سائز: حسب سابق ـ

۷۸۔ خلاصۃ التواریخ :

داخلہ نمبر: ۱۸۶۔ مصنف : سبحان رائے بٹالوی۔ سنہ تصنیف:

۱۱۰۷ - کاتب و سنہ کتابت - نامعلوم - اوراق : ۳۰۲ - سائز: نو انچ × ساڑھے پانچ انچ - کیفیت : نسخہ ناقص الآخر ہے -

۷۹- نگارستان تواریخ :

داخلہ نمبر: ۲۶۹ - مصنف: احمد بن محمد بن عبدالغفور الغفاری القزوینی (م ۹۷۵ھ) - سنہ تصنیف - ۹۵۹ (اسم تاریخی "نگارستان واقع") موضوع : اجداد رسول اللہ صلعم سے لے کر دسویں سنہ ہجری تک کے حالات - کاتب : محمد شفیع - سنہ کتابت : ۱۲۴۲ھ - اوراق : ۲۷۰ - سائز: ساڑھے آٹھ انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت : محمد شفیع نے جس قدیم مخطوطے سے اسے نقل کیا تھا اسے عبدالشکور نے سید میر محمد محفوظ کی فرمائش پر ۱۰۸۹ھ میں کتابت کیا تھا - مخطوطے پر سید صبغۃ اللہ اور سید علی گوہر اور حزب اللہ کی مہریں ثبت ہیں جن سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے -

۸۰- لب تاریخ سندھ:

داخلہ نمبر: ۱۲۲ - مصنف: خداداد خان (م ۱۳۲۰ھ) سنہ تصنیف: ۱۳۱۸ھ - موضوع : تاریخ سندھ - بفرمائش : ایچ ای ایم جیمس، کمشنر سندھ - کاتب: عبیداللہ فقیر ولد حاجی محمود قوم گاد - سنہ کتابت : ۱۳۲۳ھ - اوراق : ۲۱۲ - سائز: ساڑھے بارہ انچ × ۸ انچ - کیفیت : یہ مخطوطہ محمد احسان کی فرمائش پر تیار ہوا تھا - محمد احسان کے نام کی مہر دو صفحات پر ثبت ہے -

۸۱- نامۂ نغز (منظوم) :

داخلہ نمبر : ۱۲۹ - مصنف: باغ علی - موضوع: تاریخ خاندان

کلہوڑہ، منظوم بصورت مثنوی - کاتب نسخۂ قدیم: محمد شریف فاروقی در سنہ ۱۱۶۶ھ - ناقل نسخۂ ھذا: نامعلوم، در سنہ ۱۹۵۳ء - اوراق: ۲۰۴ - سائز: ۱۲ انچ × ۸ انچ - کیفیت: خاندان کلہوڑہ کی حکومت کے آغاز سے خدایار خان تک جنگوں کا منظوم حال - تین سال کی محنت کے بعد یہ مثنوی ۱۱۵۵ھ میں اتمام کو پہنچی -

۸۲- تحفۃ الکرام:

داخلہ نمبر: ۱۶۵، ۱۷۰ - مصنف: میر علی شیر قانع تتوی (م ۱۲۰۳ھ) موضوع: تاریخ و تذکرہ - اصل کتاب تین جلدوں میں ہے - اس نسخے میں شروع کی صرف دو جلدیں ہیں - کاتب جلد اول: مصنف خود حسب ترقیمہ "محررہ مؤلفہ ۲۲ ذی قعدہ سنہ ۱۱۹۸" - کاتب جلد دوم و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: جلد اول ۳۷۳، جلد دوم ۹۵ - سائز: ساڑھے آٹھ انچ × چھے انچ - کیفیت: مطبوعہ سندھی ادبی بورڈ -

۸۳- روضۃ المجاھدین:

داخلہ نمبر: ۴۵ - مصنف: حافظ عطاءاللہ بن حسامی الواعظ موضوع: واقعات کربلا و محاربات مختار ثقفی - سنہ تصنیف: ۹۸۱ھ - کاتب: نامعلوم - کتابت: نامعلوم - اوراق: ۱۳۱ - سائز: آٹھ انچ × ساڑھے پانچ انچ - کیفیت: مشتمل بر ۲۱ ابواب -

۸۴- مدح نامۂ سندھ:

داخلہ نمبر: ۱۰۶ - مصنف: مخدوم محمد ھاشم تتوی (م ۱۱۷۴ھ) - موضوع: عبد الرؤف الغانی کی مخالفانہ کتاب کے رد میں، در مدح سندھ - سنہ تصنیف: مصنف کے سفر حج ۱۱۳۶ھ سے واپسی کے بعد - کاتب: عبداللہ - سنہ کتابت: ۱۲۷۹ھ، نقل

از نسخہ قدیم مکتوبہ ۱۲۳۶ھ - اوراق : ۲۱ - سائز : ساڑھے سات انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت : ترقیمے کے بعد کاتب نے ایک منظوم مناجات بھی درج کی ہے -

۸۵- وفیات :

داخلہ نمبر : ۱۰۷ - جامع : نامعلوم - موضوع : مجموعہ مادہ های تاریخ وفات - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۶ -

۸۶- مقالات الشعراء :

داخلہ نمبر : ۱۳۵ - مصنف : میر علی شیر قانع تتوی (م ۱۲۰۳ھ) موضوع : تذکرہ شعراء - سنہ تصنیف : آغاز ۱۱۶۹ھ، اختتام ۱۱۷۴ھ - کاتب و سنہ کتابت - نامعلوم - اوراق : ۱۸۲ - سائز : ساڑھے سات انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت : فارسی شعراء کا تذکرہ ابتثی ترتیب کے ساتھ، سندھی ادبی بورڈ کی طرف سے شائع ہو چکا ہے -

۸۷- کلیات سعدی :

داخلہ نمبر : ۲۶۵ - مصنف : مشرف الدین بن مصلح الدین عبداللہ شیرازی المتخلص بہ سعدی (م ۶۹۱ھ) - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۲۸۸ - سائز : ساڑھے سات انچ × ساڑھے چار انچ - کیفیت - مطلا فہرست عنوانات، مرتب کلیات "علی بن احمد" درمدت ۷۲۴ھ تا ۷۳۶ھ حسب دیباچہ مرتب (ورق ۳ - الف)، مہریں جو اس مخطوطے کے ورق ۲۸۸ - الف پر ثبت ہیں (۱) بیضاوی مہر "سید علی گوہر حسینی ۱۲۲۵" (۲) مہر "... سید صبغۃ اللہ" (۳) مہر مسجع " ہست ورد زبان حزب اللہ - کلمہ لاالہ الااللہ" - ان

مہروں سے ظاہر ہے کہ یہ مخطوطہ ایران یا گارہ کے کتاب خانے کا ہے۔ ایک یاداشت مکتوبہ سید جمن شاہ سکنہ موضع کھورا (۱۲۶۴ھ)۔

۸۸- کلیات ابراهیم خلیل (درسہ جلد) :

داخلہ نمبر: ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶ ـ مصنف: مخدوم محمد ابراهیم خلیل تتوی (م ۱۳۱۷ھ) جو تکملہ مقالات الشعراء کا مؤلف بھی ہے۔ کاتب نسخہ قدیم: نامعلوم۔ ناقل نسخہ هذا: اعجازالحق قدوسی۔ اوراق: ۱۰۸ + ۲۷۲ + ۲۴۱ = ۶۲۱۔ سائز: ۱۸ انچ × ۹ انچ۔ دیوان خلیل کیفیت: جلد اول مائدہ خلیل مشتملبر مکتوبات ورقعات و تحریرات، جلد دوم موسومہ دیوان خلیل مشتملبر غزلیات و مخمسات و مسدسات، جلد سوم مشتملبر قطعات تاریخی و رباعیات ماتم آیات و مراثی فردیات و هم طرح اشعار۔

۸۹- دیوان شمس تبریز :

داخلہ نمبر: ۳۲۱ ـ مصنف: جلال الدین رومی ـ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۲۴۷ ـ سائز: ساڑھے چھے انچ × ساڑھے تین انچ ـ کیفیت: یہ مخطوطہ اصل دیوان کا انتخاب ہے۔ مہریں اور یادداشتیں (۱) "سید صبغۃ اللہ" کی بیضاوی مہر، (۲) "سید علی گوهر حسینی ۱۲۲۵" کی مہر (۳) یادداشت تحریر کردہ سید صبغۃ اللہ "لا مالک فی الحقیقۃ الا اللہ بحسب الظاهر عبدہ صبغۃ اللہ" مع مہر بیضاوی، (۴) یادداشت تحریر کردہ سید علی گوهر حسینی مع مہر۔

۹۰- دیوان حافظ :

داخلہ نمبر: ۳۵۹ - مصنف: شمس الدین محمد حافظ شیرازی (م ۷۹۱ھ) ـ کاتب: نامعلوم - سنہ کتابت: ۱۰۸۱ھ۔ اوراق:

۱۵۰- سائز_ ۸ انچ × ۵ انچ- کیفیت : کسی نے سرورق پر لکھ دیا ہے "دیوان حافظ بقلم عطاؔ تتوی"_ مگر ترقیمے میں صرف سنہ کتابت درج ہے کاتب کا نام نہیں ہے۔

۹۱- غرة الکمال :

داخلہ نمبر : ۳۹ _ مصنف : امیر خسرو دہلوی (م ۷۲۵ھ)_ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ (تاہم اس پر ایک مہر ۱۱۳۷ھ کی ہے) _ اوراق : ۱۷۲- سائز : ساڑھے پانچ انچ × ساڑھے تین انچ ۔ کیفیت : یہ امیر خسرو کے چار دواوین میں سے تیسرا ہے ۔ کسی نے غلطی سے اس کے سرورق پر نام "قصائد امیر خسرو" لکھ دیا ہے _ ورق ۱۰۱ - الف پر ایک مہر ثبت ہے "۱۱۳۷ھ دوستدار نبی ولی‌الله"_

۹۲- دیوان صائب :

داخلہ نمبر . . . _ مصنف : مرزا محمد علی صائب اصفہانی (م ۱۰۸۸ھ) کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم _ اوراق: ۳۴۳ - سائز : . . . _ کیفیت : ناقص الآخر_ ورق ۱_ الف پر پانچ اشعار "غزل ریختہ" کے درج ہیں ۔ ایک یادداشت بھی ہے جس سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ غلام حیدر کی ملکیت میں تھا_

۹۳- دیوان مروی :

داخلہ نمبر : . . . ۸۲ - مصنف : ملا حسن مروی (دربار اکبری کی ایک شخصیت جس کا ذکر ابوالفضل نے آئین اکبری میں کیا ہے) - کاتب : علی مدد - سنہ کتابت : ۱۲۴۹ھ - کرنل ہنری پوٹنجر کے منشی لالہ پیتمبر داس ولد منشی جسونت رام لالہ ساکن ٹھٹہ کے لیے علی مدد نے کابل کے کسی قدیم تر

نسخے سے یہ نقل تیار کی۔ دیوان سروی کا یہ واحد دستیاب
نسخہ ہے۔

۹۴۔ دیوان کلیم :

داخلہ نمبر : ۴۷۔ مصنف: مرزا ابو طالب کلیم همدانی (م ۱۰۶۱ھ)
کاتب : محمد حفیظ تتوی۔ سنہ کتاب : ۱۱۵۹ھ۔ کیفیت :
ناقص الاول۔ "غزل محمد عطا مرحوم" کے عنوان سے ایک غزل
فارسی، اردو ابیات بہ شمول ریختہ ولی و میر کامل، اور دیگر
شعراء کے فارسی اشعار بھی درج ھیں، ایک فارسی مثنوی از
نامعلوم اور کاتب کے دو ابیات بھی درج ھیں۔

۹۵۔ دیوان محی لاری :

داخلہ نمبر : ۳۷۳ ۔ مصنف : محی لاری(م۹۳۳ھ)۔کاتب و سنہ
کتابت: نامعلوم۔ اوراق : ۱۰۳۔ سائز: ۶ × ۴۔ کیفیت : منسوب
بہ شیخ محی‌الدین عبدالقادر جیلانی (م ۵۶۱ھ)۔

۹۶۔ دیوان شوکت :

داخلہ نمبر: ۱۴۳۔ مصنف : خواجہ ابو اسحاق (یا محمد اسحاق یا
محمد ابراھیم) شوکت بخاری (م ۱۱۰۷ھ در اصفهان)۔ سنہ
ترتیب دیوان : ۱۰۹۳ھ۔کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق:
۶۳۔ سائز: ساڑھے آٹھ انچ × ساڑھے تین انچ۔ کیفیت : بخط
شکستہ و شکستہ آمیز، ناقص الآخر۔

۹۷۔ دیوان شوکت (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر: ۱۴۸۔ مصنف : شوکت بخاری (مذکورہ بالا)۔
کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۱۷۵ ۔ سائز: اٹھ
انچ × پونے چھے انچ۔ کیفیت : بخط نستعلیق شکستہ آمیز،
مزین، رنگارنگ، ناقص الآخر۔

۹۸۔ دیوان شوکت (نسخۂ دیگر):

داخلہ نمبر: ۲۵۶ - مصنف: شوکت بخاری (مذکورہ بالا۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۲۰۰- سائز: ساڑھے گیارہ انچ × سوا چار انچ - کیفیت: ناقص الاول، انتخاب غزلیات و رباعیات - ترقیمہ کرم خوردہ "بتاریخ چہارم ماہ حسن . . . و زینت اتمام کرد" ایک مثنوی بخط دیگر، ورق ۲۰۰- ب پر۔ "سید علی گوہر حسینی ۱۲۲۵" کی مہر، مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۹۹۔ انتخاب دیوان شوکت:

داخلہ نمبر: ۱۴۷ _ مصنف: شوکت بخاری (مذکورہ بالا) - کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۲۶ - سائز: ۸ انچ × ۴انچ۔ کیفیت: صرف ردیف الف اور ردیف ت سے انتخاب۔

۱۰۰۔ دیوان خاقانی:

داخلہ نمبر: ۲۵۱ _مصنف_ خاقانی- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۳۵۸ - سائز: پونے گیارہ انچ × چھے انچ - کیفیت: اول و آخر سے ناقص، کچھ درمیانی اوراق غائب، مع فرہنگ و حواشی- فارسی الفاظ کے معنی کہیں سندھی زبان میں اور کہیں اردو (ہندوی) میں درج ہیں۔

۱۰۱۔ دیوان ناصر علی:

داخلہ نمبر: ۱۹۱ - مصنف- ناصر علی سرہندی، تخلص علی اور کبھی کبھی ناصر علی بھی لاتا ہے (م ۱۱۰۸ھ در دھلی)۔ کاتب: نامعلوم- سنہ کتابت ۱۱۳۹ھ اوراق: ۴۲ - سائز۔

ساڑھے سات انچ × پونے چار انچ - کیفیت ؛ ترقیمہ "تمام شد دیوان مرزا ناصر بتاریخ بیستم شہر ربیع الاول سنہ ۱۱۲۹ھ"۔

۱۰۲- غزلیات ذویدی :

داخلہ نمبر ؛ ۱۹۳ - مصنف ؛ ذُویدی - (یا ذَویدی) - کاتب : نانوں - سنہ کتابت : ۱۲۴۴ھ - اوراق - ۸ - سائز ؛ ساڑھے نو انچ × پونے چھے انچ - کیفیت ؛ بخط شکستہ، ترقیمہ "رقیمہ الحروف نانوں تحریر فی التاریخ ۲۲ محرم سنہ ۱۲۴۴ در خیرپور متصل قصبہ لوھری" - اضافی تحریریں بھی ھیں، ان میں ایک منشی آسارام سیوستانی اور قطعہ تاریخ وفات میر کرم علی خان تالپور ھے اور اس کے قبل ایک متعلق یادداشت بھی جس میں سنہ وفات میر کرم علی تالپور ۱۲۴۴ھ درج ھے۔

۱۰۳- دیوان عطا :

داخلہ نمبر ؛ ۷، ۸ - مصنف ؛ عبدالحکیم عطا تتوی (م ۱۱۴۰ھ)۔ شاعر اردو و فارسی در عہد شاھجہانی و ما بعد) - کاتب ؛ قیاساً مصنف خود - سنہ کتابت ؛ نامعلوم - اوراق ؛ ۲۱۴ - (مع دس زائد اوراق) - سائز ؛ ساڑھے سات انچ × چار انچ - کیفیت ؛ دیوان عطا کو راشد برھانپوری نے مرتب کیا اور یہ سندھی ادبی بورڈ کی طرف سے طبع ھو چکا ھے - دیوان میں غزلیات ، رباعیات ، قطعات ، ترکیب بند ، مخمسات ، ساقی نامہ اور ضمیمہ مشتمل بر متفرق کلام شامل ھیں - ورق ۱ - الف پر ایک شعر محمد اکرم کے قلم سے ھے جو عطا کا فرزند ھے - اضافی اوراق ؛ علی تخلص کے اشعار ھیں جو غالباً غلام علی سبز پوش (از اخلاف عطا) ھے - مخطوطے کا خط

خاصا مشکل اور شکستہ ہے جسے مطبوعہ ایڈیشن کے مرتب راشد برہانپوری نے بڑی مہارت کے ساتھ پڑھا ہے

۱۰۴- دیوان ضیاء :

داخلہ نمبر: ۲۴ - مصنف: ضیاءالدین ضیاء تتوی (م ۰۰۰ھ) کاتب: مصنف خود - سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۹۸ - سائز پونے آٹھ انچ × پونے چار انچ - کیفیت: مشتمل بر غزلیات - بعض یادداشتوں کے ساتھ مثلاً (۱) بتکلیف میر الہ یار خان مدظلہ بر بیت مرزا صائب غزل گفتہ شدہ" (۲) مصرع اول از تیمور شاہ درانی بموجب فرمایش میر الہ یار خان بر مصرع گفتہ شد۔

۱۰۵- دیوان مائل :

داخلہ نمبر: ۵ - مصنف: میر غلام علی مائل (م ۱۲۵۱ھ) کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۸ ۱ - سائز: ۸ انچ × ٦ انچ - کیفیت: غزلیات، ردیف الف تاہ۔

۱۰۶- دیوان ولی لغاری :

داخلہ نمبر: ۵۷- مصنف: نواب ولی محمد ولی خان ولی لغاری ابن غلام محمد لغاری: تالپوروں کی حکومت میں ایک مشہور اور قابل ترین وزیر (۱۲۴۷ھ) دو ساقی نامے اور ایک مثنوی "هیر رانجھا" بھی ولی لغاری کی تصانیف میں ھیں۔ کاتب و سنہ کتابت مخطوط ھذا: نامعلوم - دیوان کا سنہ ترتیب: ۱۲۲۲ھ - اوراق: ۱۱۴- سائز: پونے نو انچ × سوا پانچ انچ - کیفیت: دیوان غزلیات (ایک اردو غزل ع "اس شاہ کج کلہ کون ھمارا سلام ہے" بھی شامل ہے)، ترجیع بند، مخمسات

منظوم مکتوبات، مثنوی اور قطعات تاریخی پر مشتمل ہے۔ زائد اوراق میں کچھ اردو کلام بھی ہے جسمیں صابر کے اردو مخمسات اور ایک غزل اور ولی کی ایک غزل شامل ہے۔

۱۰۷۔ دیوان ولی لغاری (نسخۂ دیگر):

داخلہ نمبر: ۱۸۲۔ مصنف: ولی لغاری (مذکورہ بالا)۔ کاتب: کوڈن مل ولد مہتہ ریلو مل۔ سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ۔ اوراق: ۸۹۔ سائز: پونے سات انچ × ساڑھے چار انچ۔ کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز، مخطوطے میں تاریخی اہمیت کے بعض فارسی خطوط بھی منقول ہیں، بعض یاد داشتیں جو کاتب کے اخلاف کی ہیں، مہر "سہج رام" (ولد کوڈن مل)۔

۱۰۸۔ دیوان علی تتوی:

داخلہ نمبر: ۲۲۳۔ مصنف: سید عباس علی بخاری تتوی متخلص بہ علی (مخدوم ابراهیم خلیل تتوی م ۱۳۱۷ھ نے تکملہ مقالات الشعراء میں علی تتوی کا ذکر کیا ہے)۔ کاتب: غلام مرتضیٰ رضوی۔ سنہ کتابت: ۱۳۰۰ھ۔ اوراق: ۶۳۔ سائز: پونے ۸ انچ × ساڑھے ۵ انچ۔ کیفیت: علی تتوی سے صاحب تکملہ مقالات الشعراء کے شخصی روابط تھے۔

۱۰۹ دیوان جعفری۔

داخلہ نمبر: ۵۱۔ مصنف: قاضی غلام علی جعفری تتوی م ۱۳۰۳ھ بن قاضی محمد یحییٰ (بن قاضی محمد حسین تتوی)۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۷۳۔ سائز: سوا ۸ انچ × سوا ۴ انچ۔ کیفیت: قاضی غلام علی جعفری میر پور بٹھورو کے مختارکار تھے، صاحب تکملہ مقالات الشعراء شاعری

میں ان کے استاد تھے ، تکملہ میں ان کا ذکر ملتا ھے۔ اتکملہ کے مطابق ایک دیوان اردو میں بھی چھوڑا۔ فارسی دیوان کے اس مخطوطے میں غزلیات کے علاوہ منقبتیں بھی ھیں۔

۱۱۰- دیوان حیدر :

داخلہ نمبر: ۴۳- مصنف : حیدر (از ملازمان مہر غلام علی خان) کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۲۴- سائز: ساڑھے ۷ انچ × پونے ۳ انچ - کیفیت: بخط شکستہ ، بکثرت ترمیمات متن کے ساتھ ، غالباً خود حیدر کے قلم سے -

۱۱۱- کلام انور :

داخلہ نمبر : ۲۹۲ - مصنف : اخوند محمد بچل متعلوی متخلص بہ انور - کاتب: غلام رسول (انور کا فرزند حسب ترقیمہ، بھتیجا حسب صراحت ورق ۴-ب) - سنہ کتابت: ۱۳۰۴ھ - اوراق : ۱۰ - سائز: مختلف کیفیت : غزلیات اور ایک رباعی، دیگر شعراء (آزاد کشمیری اور قاآنی) کا کلام بھی درج ھے -

۱۱۲- قصائد عرفی :

داخلہ نمبر: ۱۱ - مصنف : عرفی شیرازی (آمد ھند ۹۹۴ھ؛ وفات در لاھور حوالی ۹۹۹ھ بعمر ۳۶ سال، ترتیب دیوان ۹۹۶ھ) - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۹۶ - سائز : ۸ انچ × ساڑھے ۵ انچ - کیفیت: ناقص الآخر، مخطوطہ صابر علی شاہ کی ملکیت میں رھا ھے -

۱۱۳- قصائد عرفی (نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر : ۲۳۲- مصنف : عرفی شیرازی (مذکورہ بالا) - کاتب : بدرالدین ولد سید لطف‌اللہ - سنہ کتابت : ۱۱۹۴ھ -

اوراق : ۸۷ - سائز : سوا ۸ انچ × ساڑھے ۵ انچ - کیفیت : حواشی اور بین السطوری تشریحات کے ساتھ ، بخط نستعلیق ، هشت پہلو مہر سجع "غلام احمدم الحمدللہ ۱۲۳۰ ، (یا ۱۲۰۳)" -

۱۱۴ - قصائد عطا :

داخلہ نمبر : ۱۳۶ - مصنف : عبدالحکیم عطا تتوی (اوپر دیوان عطا کے تحت اس کا ذکر آچکا ہے) - موضوع : حمد و نعت ، منقبت خلفائے راشدین ، منقبت شیخ عبدالقادر جیلانی - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت : ۱۱۰۶ھ - اوراق : ۱۸۶ - ۸ انچ × ساڑھے ۴ انچ - کیفیت : نادر مخطوطہ ، قصائد میں شخصی حوالے بھی ھیں - حاشیوں پر اضافی کلام اور تشریحی حواشی فرهنگ الفاظ) تشریحی حواشی میں حاشیہ نگار زبان هندی (اردو) سے اپنی واقفیت ظاهر کرتا ہے مثلاً "جھرنگ : آواز کوس و نقارہ و این لفظ اکثر بزبان هندی مستعمل است و در فرس نیز بھمین معنی اشتمال یافتہ است - (ورق ۱۰۳ - الف) -

۱۱۵ - انتخاب قصائد ناصر علی سرهندی :

داخلہ نمبر : ۲۸ - قصیدہ نگار : ناصر علی سرهندی - مرتب : ضیاءالدین محمد شیرازی الحسنی المعروف بہ شکراللہی تتوی المتخلص بہ ضیاء - سنہ ترتیب : ۱۲۰۶ھ در شاہ بندر - کاتب : ۱۲۹۶ھ - اوراق : ۸۴ - سائز : ۱۰ انچ × ساڑھے ۶ انچ - کیفیت : نعمت خان عالی اور محمد محسن اور صابرعلی تتوی اور میر حسین علی خان تالپور م ۱۲۹۵ھ کا کلام بھی اس میں شامل ہے - صابر علی (فرزند غلام علی مائل ، م ۱۲۸۶ھ) کا ایک اردو سلام بھی درج ہے -

۱۱۶۔ تحفۂ غلام (منظوم):

داخلہ نمبر: ۴۴۳۔ مصنف: غلام محمد ولد خضر (م ۱۳۲۵ھ)
موضوع: نعت و منقبت حسنین و شیخ عبدالقادر جیلانی و مرشد
خود و پدر خود۔ کاتب: نامعلوم۔ سنہ کتابت: ۱۳۱۰ھ۔
اوراق: ۲۶۔ سائز: ۸ انچ × ساڑھے ۶ انچ۔ کیفیت:
مع تشریح الفاظ۔

۱۱۷- تحفۃ العراقین (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۲۲۲۔ مصنف: افضل الدین ابراهیم بن علی نجار
شروانی متخلص بہ خاقانی (م ۵۹۵ھ)۔ سنہ تصنیف: سفر حج
سے واپسی کے بعد ۵۵۱ھ میں۔ کاتب: نامعلوم۔ سنہ کتابت:
۱۰۹۰ھ۔ اوراق: ۱۱۸۔ سائز: ۱۰ انچ× ساڑھے چھے انچ
کیفیت: اول و آخر سے ناقص۔ بکثرت حواشی و توضیحات متن،
مہر "سید علی گوهر حسینی" جو پیران پاگارہ میں سے ھے۔
مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

۱۱۸- لیلیٰ و مجنون (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۸۸۔ مصنف: جمال الدین ابومحمد الیاس بن یوسف
بن مؤید نظام الدین گنجوی متخلص بہ نظامی (م ۵۹۸ھ یا
۵۹۹ھ)۔ کاتب: سہو رام یا شنبھو رام۔ سنہ کتابت: ۱۱۹۲ھ۔
اوراق: ۲۱۱۔ سائز: ۸ انچ × ٦ انچ۔ کیفیت: شروع میں
تین اضافی اوراق بھی ھیں جن پر مثنوی کے ۲۰ اشعار اسی
کاتب کے قلم سے مکرر کتابت کیے ھوئے ھیں، آغاز میں
"سری رام نام جیو ست" لکھا ھے۔ دو شخصی یادداشتیں
"صابر علی شاہ" کے دستخطوں سے ھیں۔

۱۱۹- مخزن الاسرار (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۸- مصنف: نظامی گنجوی (مذکورہ بالا)- سنہ تصنیف: ۵۵۹ھ حسب صراحت مخطوطہ ھذا- موضوع: تصوف- کاتب: نامعلوم- سنہ کتابت: ۱۱۳۸ھ- اوراق: ۵۱- سائز: ۸ انچ × ۵ انچ- کیفیت: مشتمل بر حمد و نعت و مدح و بیست مقالہ-

۱۲۰- مخزن الاسرار (نسخۂ دیگر):

داخلہ نمبر: ۹۹- مصنف: مذکورہ بالا- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ۹۱- سائز: ۷ انچ × ساڑھے چار انچ- کیفیت: اس نسخے میں سنہ تصنیف ۵۵۹ھ نظم کیا گیا ھے-

۱۲۱- سکندر نامہ بحری و یوسف زلیخا (مثنویات):

داخلہ نمبر: ۵۶ھ- مصنف سکندر نامہ بری: نظامی- مصنف یوسف و زلیخا: جامی- کاتب سکندر نامہ بحری: محمد وفا ولد ملا الہ آندہ ولد آخوند ملا رحیمدنہ سکنہ موضع گنبذ- سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ- کل اوراق: ۱۷۸- سائز: سوا ۹ انچ × ۷ انچ- کیفیت: سکندر نامہ بحری کے ساتھ کچھ اوراق یوسف زلیخا کے بھی ھیں- یوسف زلیخا کا کاتب کوئی اور ھے- بین السطور اور حاشیے میں تشریحی الفاظ-

۱۲۲- بوستان سعدی (منظوم):

داخلہ نمبر: ۶۵- مصنف: سعدی شیرازی (م ۶۹۱ھ)- کاتب: محمد شجاع فاروقی- سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ- اوراق: ۱۵۳- سائز: سوا ۹ انچ × سوا ۴ انچ- کیفیت: ناقص الاول، ابتدائی ۱۱۹ ابیات کم ھیں، مہر "عبدالرحیم بن وفا عباسی ۱۲۶۰"

ورق ۱۴۸- الف پر ملتی ہے۔ کچھ الفاظ کے سندھی مترادفات بھی درج ہیں۔ دیگر تحریرات مختلف مشتملبر نسخہجات و ابیات و نقلیات۔

۱۲۳- مثنوی معنوی:

داخلہ نمبر: ۳۲۶ - مصنف: جلال الدین رومی (م ۶۷۲ھ)۔ کاتب و مالک: داؤد بن میاں عبداللہ آ گرہ مکتوبہ برائے خود در ہالانی۔ سنہ کتابت ۱۱۸۸ھ- اوراق: ۵۰۶ (دو حصوں میں مجلد). سائز: ساڑھے ۹ انچ × سوا ۸ انچ - کیفیت بخط نستعلیق، مع فرہنگ و حواشی بالخصوص ابتدائی پارہ اوراق پر- ترقیمہ: "لاالہ الاالله محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم مثنوی المعنوی مالک و کاتبہ فقیر مذنب راجی بفضل خدا و شفاعت رسول‌الله صلی الله علیہ علی آلہ و صحبہ وسلم داود بن زبدة الصالحین میاں عبدالله آگرہ اصلح اللہ تعالے احوالہا فی الدنیا و الاخرة وادخلہا الله تعالے فی زمرة الصالحین . . . تاریخ ۱۸ وقت ضحوة الکبری یوم اربعا من شہر شوال سنہ ۱۱۸۸ھ فی قریہ ہالانی" کاتب نے حاشیوں میں تصحیحات کتابت کے علاوہ مفید توضیحات بھی درج کی ہیں۔ ورق ۱ ۔ الف پر کاتب کی ایک گول مہر "داؤد بن عبدالله ۱۱۸۴ھ" بھی ثبت ہے۔ یہ مخطوطہ بورڈ کو اس کے سابق سیکریٹری غلام ربانی آگرو سے ملا تھا، جو صاحب مخطوطہ کے اخلاف میں سے ہیں۔

۱۲۴- یوسف و زلیخا (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۳۵۴ - مصنف: عبدالرحمٰن جامی (م ۸۹۸ھ)۔ کاتب اول: نامعلوم - کاتب دوازدہ ورق از اول ویک ورق

از آخر: غلام محمد در ۱۳۰۲ھ- اوراق: ۱۲۲- سائز: ۹ انچ × ٦ انچ- کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز۔

۱۲۵- منطق الطیر (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۸۷- مصنف: فریدالدین عطار (ابو حامد محمد بن علی ابی بکر ابراھیم فریدالدین عطار نیشاپوری، م ٦٢٧ھ) دوران حملۂ مغول)- سنہ تصنیف مثنوی: ۵۸۳ھ- کاتب: نامعلوم سنہ کتابت: ۱۱۸۸ھ- اوراق: ۱۵۰- سائز: ۸ انچ × ۴ انچ- کیفیت: ناقص الاول، حواشی، مخطوطے میں رسالہ نام حق از شرف بھی شامل ھے۔

۱۲٦- پند نامہ (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۱۱۵- مصنف: فریدالدین عطار (مذکورہ بالا)۔ موضوع: نصائح- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ۳۱- سائز: سوا ۸ انچ × سوا ۵ انچ- کیفیت: بخط نستعلیق، کاتب خود بھی شاعر ھے کہ آخر میں "درصفت این کتاب گوید" کے عنوان سے ابیات درج کیے ھیں، آخر میں "منقبت حضرۃ شاہ اولیاء" کے عنوان سے ایک منقبت بھی ھے۔

۱۲۷- طور معرفت (مثنوی):

داخلہ نمبر: ٦٩- مصنف- مرزا عبدالقادر بیدل عظیم آبادی (م ۱۱۳۳ھ)- موضوع: تصوف- کاتب: عظمت‌الله- سنہ کتابت: ۱۱۳۹ھ (بیدل کی وفات سے صرف چھے سال بعد- اوراق: ۳۸- سائز: ساڑھے ۷ انچ × ساڑھے ۳ انچ- کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز۔

۱۲۸- حملۂ حیدری (رزمیہ مثنوی):

داخلہ نمبر: ۱۱۹- مصنف: محمد رفیع خان باذل (م ۱۱۲۳ھ)-

صوبیدار بانس بریلی- موضوع : احوال پیغمبر اسلام و حضرت علی کرم‌اللہ وجہہ بطرز شاھنامہ - سن تصنیف: ۱۱۱۹ ھ - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۴۷۹- سائز : سوا ۱۱ انچ × پونے ۸ انچ - کیفیت : اوراق مشتملبر حملۂ حیدری ورق ۲ تا ۴۰۶ ، تعداد ابیات ۲۵۸۱۱- (مآثر الامراءُ میں اس مثنوی کے کل ابیات چالیس ھزار، اور مآثر الکرام میں نوے ھزار بتائے گئے ھیں) ، ورق ۴۰۷ تا ۴۷۸ اسی عنوان سے اسی بحر میں ایک قدیم تر مثنوی از سید ابوا طالب اصفہانی کا اضافہ نجف تخلص کے شاعر نے اپنے منظوم دیباچے کے ساتھ کیا ھے جو نجف کا رھنے والا ھے - (ع نجف آنکہ خاکش بود در نجف)، تعداد ابیات اضافہ ۴۶۵۵، مخطوطہ "صابر علی ۱۲۵۱ ھ" کی ملکیت میں رھا ھے جیسا کہ ورق ۲- الف پر اس کی مہر اور یادداشت سے ظاھر ھے ، ایک اور یادداشت سے ظاھر ھے کہ پورا نام مہر سید صابر علی شاہ تھا - ایک اور مورخ یادداشت ۱۲۱۲ ھ کی ھے جس پر کسی کا نام نہیں، اس سے ظاھر ھے مخطوطہ ۱۲۱۲ ھ سے قبل کا ھے-

۱۲۹- رت پدم (مثنوی) :

داخلہ نمبر : ۲۷۲- مصنف : ملا عبدالشکور بزمی ، اصل نام شیخ شکراللہ متوطن کرج، گجرات، م ۱۰۷۳ ھ درآگرہ)- سنہ تصنیف : ۱۰۲۸ ھ - موضوع : رتن سین و پدماوت کا مشہور رومانی قصہ جسے اولاً ملک محمد جائسی نے اودھی زبان میں ۹۴۷ ھ میں نظم کیا تھا- کاتب : محمد رضا - سنہ کتابت : نامعلوم (ترقیمے کا مبہم اندراج : سنہ احد) اوراق : ۸۱- سائز: سوا ۸ انچ × پونے ۵ انچ - کیفیت: بخط شکستہ، عنوانات سرخ، ترقیمے میں مالک مخطوطہ

کا نام "میرزائے مرزا(پان) رحمان قلی بیگ"، مہریں (۱) مہر مسجع "خاک نعلین محمد خوجہ مرا خوش فہم ۱۲۸۰ھ"، (۲) مہر "محمد ... عرض خاں بہادر فدوی"، (۳) ربر اسٹیمپ "کتاب خانہ کلمانی اسٹیٹ"۔ یاد داشت محررہ اعجازالحق (قدوسی) ۱۹۵۹ھ، یہ مخطوطہ حیدرآباد کالونی کے شیخ عبدالرحیم سے خریدا گیا تھا۔ اضافی کلام فردیات ناصرعلی، قطعہ از سید عبدالقادر جیلانی، رباعی خواجہ معین الدین چشتی بعنوان "رباعی خواجہ کلاں (ع شادم کہ زمن در دل کس یاری نیست)، اشعار مخدوم جہانیاں (ع زگنہ سیاہ رویم خجلم چہ عذرگویم) اشعار لال شہباز قلندر (ع... ہر ساعت درون نار میر قضم)، اشعار محمد جان قدسی (ع دارم دلے اما چہ دل صد گونہ حرماں در بغل)۔

۱۳۰۔ ویس و رامین (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۱۹۔ مصنف: فخرالدین اسد جرجانی۔ زمانۂ تصنیف: حوالی ۴۴۰ھ مابین ۴۳۲ھ و ۴۴۷ھ بفرمائش عمیدالدین ابوالفتح مظفر نیشاپوری حاکم اصفہان۔ مقام تصنیف: اصفہان۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۳۵۔ سائز: سوا ۸ انچ × سوا ۴ انچ۔ کیفیت: ناقص الآخر، ورق ۱۳۴۔ ب پر مثنوی ویس و رامین ناتمام رہ جاتی ہے، اس کے بعد ورق ۱۳۵۔الف تا ۱۳۶۔الف دیوان ازرقی کے اوراق ہیں اور غالباً ان کا کاتب وہی ہے جو سابقہ اوراق کا کاتب ہے، ان اوراق پر سنہ ۱۱۲۴ھ درج ہے "تمام شد دیوان ازرقی بتاریخ ۲۵ رجب المرجب سنہ ۱۱۲۴ھ"۔ مخطوطے کے آخر میں دو اضافی قصائد بھی ہیں۔

۱۳۱۔ نیرنگ عشق (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۲۹ - مصنف: محمد اکرم غنیمت کنجاھی (م ۱۱۱۰ھ)- سنہ تصنیف: ۱۰۹۶ھ- کاتب: ضیاءالدین ضیاء شکر اللہی شیرازی تتوی (م ۱۲۲۹ھ)- سنہ کتابت: ۱۲۱۲ھ- اوراق: ۶۸- سائز: ۵۰ انچ × ساڑھے ۶ انچ- کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز، عنوانات سرخ ، دیگر مشمولات: ایک نامکمل منظوم رسالہ ، اشعار نورجہاں و جہانگیر ، قطعۂ تاریخ ولادت محمد علی مرزا ، اشعار جامی ، قطعہ فارسی (از وائی سندھ... مصرع رابع در اردو)؛ اشعار سجع میر تھارہ خان؛ اردو غزل از ضیاء؛ اشعار ابن سینا و عنصری ۔

۱۳۲۔ اعلام ماتم (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۸۹ - مصنف: محمد محسن تتوی متخلص بہ محسن (م ۱۱۶۳ھ) - موضوع: واقعات کربلا منظوم، یہ مثنوی حملۂ حسینی کے نام سے بھی مشہور ہے۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۲۳۹- سائز: ۸ انچ×ساڑھے ۵ انچ- کیفیت: بخط نستعلیق ، قدرے شکستہ آمیز۔ اول و آخر سے ناقص ، مخطوطے میں تین چٹیں بھی چسپاں ہیں ، جن میں سے ایک پر سنہ ۱۲۷۷ھ (یا ۱۱۷۷ھ) درج ہے۔ ورق ۱۱۳ - الف پر "فقیر حافظ" مندرج ہے جو مالک یا کاتب ہے ۔

۱۳۳۔ مختار نامہ (مثنوی):

داخلہ نمبر: ۲۸- مصنف: میر علی شیر قانع تتوی (م ۱۲۰۳ھ)- موضوع: محاربات مختار ثقفی- سنہ تصنیف: ۱۱۹۳ھ- کاتب: مخطوطے کے اوراق میں کاتب کا نام درج نہیں، جلد پر کسی

نے "بخط قانع" درج کیا ہے۔ سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۱۰۲۔ سائز : ۷ انچ × ساڑھے ۳ انچ۔ کیفیت : خاتمے کے اشعار میں شاعر نے تصنیف کا سنہ آغاز (۱۱۹۳ھ) اور اختتام تعمیے کے ساتھ (۱۱۹۴ھ) نظم کیا ہے۔

۱۳۴۔ ختم المسلوک (مثنوی) :

داخلہ نمبر : ۹۰۔ مصنف : میر علی شیر قانع تتوی (مذکورہ بالا)۔ موضوع : تصوف/سلوک۔ سنہ تصنیف : ۱۱۹۹ھ۔ کاتب : ترقیمہ موجود نہیں، خود مصنف اس کا کاتب ہے۔ اوراق : سائز : ۷ انچ × ساڑھے ۳ انچ۔ کیفیت : تصنیف کا سنہ ۱۱۹۹ھ "بود ختم المسلوک" سے نکلتا ہے۔ خاتمے پر بہت تاریخ ملتا ہے، حواشی میں تشریح الفاظ ہے جو قرآن و حدیث اور اقوال مشائخ پر مبنی ہے۔ متن کی حک و اصلاح سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ بخط مصنف ہے۔ تاہم کچھ مقامات شک کے بھی آتے ہیں مثلاً کاتب مثنوی کو "مس نوی" لکھتا ہے (ورق ۱۴۶-ب)۔

۱۳۵۔ ختم المسلوک (مثنوی، نسخۂ دیگر) :

داخلہ نمبر : ۳۳۱۔ مصنف : میر علی شیر قانع تتوی (مذکورہ بالا)۔ کاتب نسخۂ قدیم : نامعلوم۔ ناقل نسخۂ ہذا : اعجازالحق قدوسی : اوراق : ۵۸۴۔ سائز : ساڑھے ۱۳ انچ × سوا ۸ انچ۔

۱۳۶۔ چنیسر نامہ (مثنوی) :

داخلہ نمبر : ۵۰ (داخلہ نمبر ۳۹ کے تحت پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود مخطوطے کی عکسی نقل بھی بورڈ کے ذخیرۂ مخطوطات میں ملتی ہے)۔ مصنف : ادرا کی بیگلاری، "در عہد قاسم ارغون در سنہ ۱۱۱۰ھ بنظم آوردہ"۔ کاتب و سنہ

کتابت مخطوط، سندھی ادبی بورڈ : نامعلوم۔ اوراق: ۳۵۔ سائز: ساڑھے ۴ انچ × ۴ انچ۔ کیفیت : یہ مخطوط پہلے قاضی علی محمد تتوی کی ملکیت تھا۔ چنیسر نامہ سندھی ادبی بوڈ کی طرف سے چھپ چکا ھے۔

۱۳۷۔ شاھنامۂ عظیم تتوی (مثنوی) :

داخلہ نمبر: ۴۶۔ مصنف میر عظیم الدین شھرازی تتوی (م ۱۲۲۹ھ)۔ سنہ تصنیف: ۱۱۹۹ھ۔ موضوع : فتوحات میر فتح علی خاں والیٔ سندھ، اسی لیے مثنوی فتح نامہ کے نام سے بھی موسوم ھے۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق : ۱۱۵ - سائز: پونے ۱۱ انچ × ساڑھے ۶ انچ۔ کیفیت : بخط نستعلیق، مخطوطے پر "دیارام گدو مل" کے دستخط بتاریخ ۲۲-۹-۴۳ موجود ھیں۔ اولاً یہ مخطوط این ایچ اکادمی حیدرآباد کی ملکیت تھا جسے شمس العلماءٔ ڈاکٹر عمر بن محمد داؤد پوتا نے بورڈ کے سپرد کیا۔ یہ مخطوطہ، مطبوعہ شاھنامے یا فتح نامے کے ۱۲۰ عنوانات میں سے صرف ۸۲ عنوانات کو شامل ھے۔

۱۳۸۔ ھیر نامہ یا ھیر رانجھا (مثنوی) :

داخلہ نمبر: ۱۸۹ - مصنف : نواب ولی محمد خاں لغاری (م ۱۲۴۷ھ) ابن غلام محمد خاں لغاری، صاحب دیوان۔ کاتب: محمد شجاع - سنہ کتابت : ۱۲۴۹ھ - اوراق : ۷۷ - سائز: ساڑھے ۸ انچ × ۵ انچ - کیفیت : عنوانات سرخ ، سندھی میں تشریح الفاظ ، اس قصے کو فارسی میں دیگر شعراءٔ نے بھی نظم کیا ھے۔ اردو میں نواب محبت خاں محبت ابن حافظ رحمت خاں والیٔ روھیل کھنڈ نے نظم کیا تھا۔

۱۳۹- بلبل نامہ (مثنوی) :

داخلہ نمبر: ۲۹۶ - مصنف : نظامی گنجوی ، حسب صراحت کاتب مخطوطہ - کاتب : نامعلوم : سنہ کتابت : ۱۲۴۷ھ - کل اوراق : ۱۵ - سائز : سوا ۹ انچ × سوا ۴ انچ - کیفیت : اس مخطوطے میں ایک مثنوی مہندس کی بھی آتی ھے جس کا کاتب نامعلوم ھے مگر سنہ کتابت ۱۲۴۴ھ ھے ، اس کو کسی نے غلطی سے "قیامت نامہ" کا نام دے دیا ھے - مہندس کی اس مثنوی کا تعارف راقم نے ایک مضمون میں تحقیق شمارہ ۴ ، بابت ۱۹۹۰ء میں پیش کیا ھے -

۱۴۰- کریما نو (مثنوی طرز کریمائے سعدی) :

داخلہ نمبر: ۳۴۹ - مصنف : غلام محمد ولد خضر - سنہ تصنیف : ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۳ء - کاتب : نامعلوم - قیاساً مصنف خود - اوراق : ۱۳ - سائز : ۸ انچ × ساڑھے ۶ انچ - کیفیت : بخط نستعلیق ، عنوانات سرخ -

۱۴۱- ما مقیماں (منظوم) :

داخلہ نمبر : ۳۵۰ - مصنف: غلام محمد بن خضر - (م ۱۳۲۵ھ) ترجیع بند بطرز "مامقیماں" از وصالی - کاتب : غالباً خود مصنف - اوراق : ۱۳ - سائز : ۸ انچ × ۶ انچ - کیفیت - غلام محمد کے تین مکتوبات بھی شامل ھیں جن میں پہلا "میر میاں علی مراد خاں" کے نام ھے ، تیسرا مکتوب ناقص ھے - ایک یادداشت سے جو سندھی میں ھے اور "محمد علی بن محمد حسن بن واحد بخش بن غلام محمد بن خضر" کی ھے ، معلوم ھوتا ھے کہ غلام محمد کا انتقال ۱۳۲۵ھ میں ھوا -

۱۴۲ - گلشن توحید (انتخاب مثنوی معنوی):

داخلہ نمبر: ۶۴ - مؤلف گلشن توحید: شاهدی مولوی- (م ۹۵۷ھ) مؤلف نے مثنوی معنوی سے چھے سو ابیات کا انتخاب اپنے ایک دوست کی فرمایش پر کیا، پھر رومی کے ہر دو ابیات کے بعد اپنے پانچ ابیات کا اضافہ کیا۔ اس کا اصل نام ابراهیم تھا اور وہ بصرے میں رهتا تھا - اس کی ایک کتاب "تحفۂ شاهدی" بھی ہے جس کا ایک نسخہ بورڈ کے ذخیرۂ مخطوطات میں ہے - سنہ تالیف گلشن توحید: ۹۳۷ھ - کاتب مخطوطہ هذا: ملا خیر محمد - سنہ کتابت: (۱۲۳۰ھ؟ اکائی کا هندسہ مشکوک) - اوراق: ۱۱۳ - سائز: ساڑھے ۶ انچ × ساڑھے ۳ انچ- تعداد ابیات: ساڑھے تین هزار سے زائد - کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز -

۱۴۳ - مثنوی رامائن:

داخلہ نمبر: ۳۶۰ - مصنف/مترجم در فارسی: میٹھ گرد هرداس (بزمان جہانگیر) مثنوی مشتملبر "پنج الف ابیات و نہصد" (۵۹۰۰)، معنون بنام جہانگیر- سنہ تکمیل: ۱۰۳۱ھ مطابق ۱۶۸۱ سمبت - کاتب مخطوطۂ قدیم: بھٹ ناگر ساکن دھلی- ناقل نسخۂ هذا: "اودھو داس پسر ٹھاکر داس مہر چندانی بتاریخ ۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع برابر تاریخ ۲۸ ماہ ربیع الثانی بروز چنچر (= سینچر) پریبھ دیپ مالا هنگام پنج کلاک شام صورت تسطیر شد"- اوراق: ۲۲۶ - سائز: ۸ انچ × ۶ انچ - کیفیت: رامائن کے اس منظوم خلاصے کے علاوہ ایک منظوم خلاصہ سعداللہ مسیح کیرانوی (یا پانی پتی) کا بھی

عہد جہانگیری ھی کا ھے - دو قدیم منثور فارسی ترجمے عبدالقادر بدایونی (۹۹۹ھ بزمان اکبر) اور چندرا‌ن کا بستھ (۱۰۹۷ھ) کے بھی ھیں -

۱۴۴- مثنوی نامعلوم :

داخلہ نمبر : ۱۶- مصنف : نامعلوم _ موضوع : تصوف - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت : ۱۲۳۴ھ - اوراق : ۱۲۹ - سائز : ۶ انچ × ساڑھے ۳ انچ - کیفیت : مثنوی ۶۷ ابواب پر مشتمل ھے -

۱۴۵- مجموعۂ مثنویات :

مشتملبر

(۱) بوستان سعدی (انتخاب، سنہ کتابت ۱۰۶۷ھ) -

(۲) سوز و گداز (از مولانا نوعی م ۱۰۱۹ھ در برھانپور، سنہ کتابت ۱۰۷۶ھ) -

(۳) قصہ شیخ صنعان (انتخاب از منطق الطیر) -

(۴) گلشن راز (از محمود شبستری م مابین ۷۱۷ھ - ۷۳۶ھ، سنہ تصنیف ۷۱۷ھ) -

(۵) ترجمۃ الشوق (از عرفی شیرازی م ۹۹۹ھ در لاھور)-

(۶) یوسف و زلیخا (از جامی م ۸۹۸ھ، سنہ تصنیف ۸۸۸ھ، سنہ کتابت ۱۰۷۶ھ) -

(۷) سبحۃ الابرار (از جامی سنہ تصنیف : ۸۸۷ھ، سنہ کتابت: ۱۰۷۶ھ) -

(۸) تحفۃ الاحرار (از جامی، سنہ تصنیف ۸۸۶، سنہ کتابت ۱۰۷۶ھ) -

(۹) منتخبات مثنویات نظامی (مخزن الاسرار، خسرو شیریں، سکندر نامہ، ھفت پیکر) -

(۱۰) خرد نامۂ اسکندری (از جامی، بطرزِ سکندر نامۂ نظامی، مشتملبر اقوال فلاسفۂ یونان؛ سنہ تصنیف ۸۹۰ھ، سنہ کتابت سنہ ۱۰۷۶ھ)۔

داخلہ نمبر: ۳۲۶۔ کل اوراق: ۲۷۲۔ سائز: ساڑھے ۸ انچ×۵ انچ۔

۱۴۶۔ محک کمال (حصہ اول):

داخلہ نمبر: ۱۳۷۔ بیاض محسن تتوی (م ۱۱۶۳ھ)۔ مشتملبر انتخاب اشعار فارسی بہ ترتیب ردیف و زمین۔ جامع صراحت کرتا ہے کہ: "از هر خرمن دانۂ از نخل ثمری و از هر صرف گهری از هر رنگ بوی و از هر آینہ روئ از هر لب نمکی انتخاب ویکہ چمن نمودہ این سفینۂ بحر خیال را کہ مسمی بہ محک کمال است رشک نگارخانہ چمن و غیرت فردوس برین گردانیدہ..." کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق ۱۳۲۔ سائز: ساڑھے ۸ انچ × ۵ انچ کیفیت: حصہ اول تا ردیف د، انتخاب میں محسن کے اپنے اشعار بھی آتے ھیں جن پر وہ عنوان سرخ کبھی محسنا، کبھی محسنا جامع اور کبھی صرف محسن لاتا ھے۔

۱۴۷۔ محک کمال (حصہ دوم):

داخلہ نمبر: ۱۴۰۔ مخطوطہ مذکورہ بالا کا دوسرا حصہ، مشتملبر ۹۷ اوراق، اسکے ابتدائی گیارہ اوراق ردیف الف سے تعلق رکھتے ھیں ان کو حصہ اول میں شامل ھونا چاھیے تھا۔ باقی ماندہ اوراق ردیف د تا ی پر مشتمل ھیں۔

۱۴۸۔ محک الشعراء (بیاض):

داخلہ نمبر: ۱۳۳۔ صاحب بیاض (کاتب): نامعلوم۔ سنہ کتابت: نامعلوم۔ بیاض، محسن کی محک کمال سے بڑی مشابہت رکھتی

ہے۔ مگر قانع کی محک الشعراء سے خاصی مختلف ہے۔ اس کا جامع محسن کے اشعار پر عنوان "محسنا جامع" لاتا ہے، غالباً وہ اس کو اپنی آزاد تصنیف خیال نہیں کرتا۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۸۷۔ سائز: پونے ۸ انچ×۴ انچ کیفیت: اضافی اوراق پر ایک یادداشت ہے "الجزو محک الشعراء ملکیہ غلام حیدر سبزپوش"، قطعہ فارسی از "شاہ مسکین علیہ الرحمہ"، رقعہ بنام علی مردان خان بعنوان "رقعہ کہ بادشاہ بطرف خانخانان نوشتہ، جدید العہد نوشتجات از فقیر محمد شاہ راشدی، سید عبدالہادی شاہ راشدی، ایک سندھی بیت اور دستخط محمد افضل سرہندی۔

۱۴۹۔ بیاض محمد معین:

داخلہ نمبر: ۲۶۱۔ صاحب بیاض: محمد معین، بفرمائش غلام علی فقیر نظامانی نائب ناظم تتہ در عہد میر فتح علی تالپور۔ جامع بیاض خود کہتا ہے کہ:

"خاک راہ سخن سنجان دقیقہ گزین محمد معین کہ ہمیشہ ہوای سخن در سردارد۔ ۔ ۔ بحسب الاشارات طرۂ عمامۂ شجاعت۔ ۔ ۔ اعنی غلام علی فقیر نظامانی نائب مناب ناظم مستطاب امیر کبیر والا تدبیر صدر آرای بزم امارت وایالت سند۔ ۔ ۔ میر فتح علی خان تالپر حسب مقدور و موافق شعور خود ابیات ہر زمین و مصنوعات و رباعیات و غزلیات و افراد و مخمسات و تواریخ و قصاید و دیگر اشعار خلاصہ جرائد بچند مدت فراہم آوردہ بیاضی ترتیب دادہ۔ ۔ ۔" (ورق ۲۔ الف)

پر سید صبغة اللہ راشدی کو یہ بیاض غلام علی نظامانی سے پہنچی (جن کے بارے میں مولوی شیرمحمد نظامانی کا خیال ہے کہ یہ غلام علی نظامانی مذکورہ بالا غلام علی فقیر نظامانی نائب ناظم ٹھٹہ کا پوتا تھا)، چنانچہ مخطوطہ پر سید صبغة اللہ کی یہ تحریر موجود ہے " لامالک لہ فی الحقیقہ الااللہ و بحسب الظاہر سید صبغة اللہ الحسنی بیاض مخدوم محمد معین التتوی علیہ الرحمہ غلام علی نظامانی عرض گذرایندہ جزاہ اللہ فی الدارین خیرا"۔ یعنی محمد معین کو مخدوم محمد معین پر قیاس کیا ہے۔ لیکن یہ گمان قابل قبول نہیں کہ یہ بیاض مشہور سندھی عالم مخدوم محمد معین کی ہے اس لیے کہ مخدوم محمد معین کا سنہ وفات ۱۱۶۱ھ ہے اور اس بیاض کا جامع محمد معین میر فتح علی خان تالپور کے عہد کا ہے جن کا زمانہ حکومت ۱۱۹۶ھ سے شروع ہوتا ہے جب کہ وہ میاں عبدالنبی کو شکست فاش دیتے ہیں۔ جامع بیاض صاف کہتا ہے کہ اس نے یہ بیاض میر فتح علی تالپور کے مقرر کردہ نائب ناظم تتہ کی فرمایش پر تیار کی تو یہ تالیف یقیناً ۱۱۹۶ھ کے بعد کی ہے۔ بیاض سے تو یہ بھی ظاہر نہیں کہ یہ دوسرا محمد معین ٹھٹے کا رہنے والا تھا۔

اوراق: ۲۶۵۔ سائز: ۸ انچ + ۳ انچ۔ کیفیت: مخطوط ناقص الآخر ہے۔ اس میں آخری باب موجود نہیں جو فہرست ابواب کے مطابق "بعضی ابیات ھندی" کے عنوان سے تھا۔ ورق ۲۵۳۔ الف پر ایک قصیدہ بعنوان "قصیدہ مستجاب تاریخ حکومت میر فتح علی خان لمحررہ" آتا ہے جو ۲۳ اشعار کا ہے۔ "لمحررہ" کی صراحت سے خیال ہوتا ہے کہ خود جامع بیاض محمد معین ہی اس کا کاتب ہے اور یہ کہ وہ شاعر اور مداح کو

بھی تھا جس نے میر فتح علی تالپور کی مدح کا قصیدہ کہا ہے۔ مہریں : مہر بیضوی "صبغۃ اللہ و من احسن من اللہ صبغۃ نحن عابدون"۔ مہر و یادداشت "سید علی گوھر حسینی ۱۲۳۵ھ"۔

۱۵۰۔ بیاض قانع (حدیقۂ غلبا):

داخلہ نمبر: ۲۰۔ کاتب و جامع: میر علی شیر قانع ٹھٹوی (م ھ)۔ سنہ تالیف و کتابت: ۱۱۶۰ھ، بعمر ۲۰ سال۔ موضوع: انتخاب کلام شعرائے فارسی۔ اوراق: ۱۴۸۔ سائز: ساڑھے ۷ انچ × ساڑھے ۴ انچ۔ کیفیت: حدیقہ غلبا (اسم تاریخی) = ۱۱۶۰، انتخاب اشعار مختلف عنوانات کے تحت، مقدمے میں سبب تالیف پر روشنی ڈالی ہے۔ مشمولات بیاض (۱) مقدمہ (۲) انتخاب اشعار عنوانات کے تحت (۳) قصائد: حکیم اسداللہ خان غالب تخلص برادر خورد میر منعم علی خان از سادات بارہ کا قصیدہ، محمد محسن ٹھٹوی کا قصیدہ، حیدر کلوچ کا قصیدہ، حیدر کلوچ کا ایک اور قصیدہ۔ (۴) قطعات تاریخی برائے شاہجہان، دارا شکوہ، اورنگ زیب، مرزا اسمعیل ابن نواب ذوالفقار خان (گفتۂ بیخود)، مخدوم ھاشم ٹھٹوی (گفتۂ خود، صاحب بیاض خود)، مرزا حمزہ ابن نامدار خان (گفتۂ بیخود)، سر بلند خان، غلام علی ٹھٹوی (گفتۂ محسن)، ایک سید (گفتۂ اخوند ابوالحسن)، سید محمود (گفتۂ رجا)، قانع (دو قطعات تاریخی گفتۂ خود)۔ (۵) متفرقات بمشمول اشعار اردو از کامل (۱۵ شعر)، فضائل علی خان (۲ شعر)، کامل (مزید ۲ شعر)، محمد شاہ بادشاہ نادر تخلص (ایک شعر)، ایک فرد از نامعلوم، دو معمے

از نامعلوم، فردیات کامل و قانع و ولی و مرزا غلام حسین و معتبر و فائز و نامعلوم، قصیدۂ انوارِ حکمت از مولانا یوسفی و اشعار دیگر۔

۱۵۱۔ بیاض قانع (انتخاب شعرائے فارسی) :

داخلہ نمبر: ۳۱ - قانع کی ایک اور بیاض انتخاب شعرائے فارسی، بخط خود۔ اوراق: ۹۶۔ سائز: سوا ۷ انچ × سوا ۳ انچ۔ کیفیت: فارسی اشعار کے علاوہ، اس میں چار اردو دوہے اور ایک فرد (ورق ۳)، ایک اور قلم سے ہیں جن کا کاتب "میر امین الدین خاں" ہے، ورق ۴ پر کبیر کے تین دوہے اور ورق ۷، ۸ پر ولی اور دیگر شعراء کے اشعار آتے ہیں۔ ورق ۴ پر قانع کی ایک شخصی یاد داشت ہے۔ ورق ۱۰ پر قانع کی ایک غزل آتی ہے۔ جن فارسی شعراء کے کلام کا انتخاب درج ہے ان میں یہ شعراء بھی ہیں: قاسم خاکی، سبکی، ساقی، افسری، فضلی، ناصر، بدیع الزماں مرزا، ہنری، آگاھی، ترکی، بصیری، عبدالصمد، صغاری، ناصری، سلمان، حافظ، نحوی، جامی، سعدی، ہمتی، طبقائی، امیر شاھی، شہیدی، نسیمی، یتیمی، ضمیری، بنائی، یعقوب، واحدی، فیضی، حالتی، صالح، سیفی، کاہی، خسرو، فخری، یحیا، آتشی، شادی، مشربی، وفائی، صحرائی، صوفی، طوسی، عاقبت محمود، ابو القاسم، بینش، عیسیٰ برھانپوری، عطا، طوش، گلشن، شوکت، مرزا محمد وصی، بیدل، شاہ خاشع، جویا، میر محمد منعم، ظفر خاں، محمد غلام عباسی، غروری، عزلت، عطا، رحیم، کامل (بخط دیگر)، خان دوراں، ناصر علی، محسن، صائب،

تابی، خواجہ ضیاءاللہ، مخدوم فیض اللہ، ملا عبدالرحیم، امیر علی شیر، فغانی، رفعتی تبریزی، قدسی، غنی۔

۱۵۲۔ بیاض قانع (انتخاب شعرائے فارسی، جنگ اشعار):

داخلہ نمبر: ۱۳۰۔ قانع کی ایک اور بیاض انتخاب شعرائے فارسی، بصورت جنگ۔ سابقہ بیاض کے خط سے مشابہت کی بنا پر یہ جنگ بھی قانع سے منسوب ہے۔ اوراق: ۳۴۔ سائز: سوا ۱۴ انچ × ساڑھے ۳ انچ۔ کیفیت: انتخاب شعرائے فارسی بترتیب ردیف و زمین، بطرز محک کمال از محسن۔ قانع کی اپنی فارسی غزلوں کا انتخاب بھی اس میں شامل ہے۔

۱۵۳۔ بیاض ضیاء (انتخاب شعرائے فارسی):

داخلہ نمبر: ۲۶۔ کاتب و جامع: میر ضیاءالدین ضیاء تتوی (م ۱۲۲۹ھ)۔ مشتمل پر انتخاب شعرائے فارسی، بیشتر خود ضیاء کلام شامل ہے۔ اوراق: ۴۰۔ سائز: ساڑھے ۷ انچ × ۴ انچ۔ کیفیت: کلام ضیاء مشتمل پر غزلیات و منقبت و قطعات و فردیات۔ دیگر شعرا کا کلام بالخصوص تجلی، شیخ علی نقی، رباعی از مخدوم محمد معین، ایک مثنوی از نامعلوم۔ ضیاء کی ایک اردو غزل بھی ملتی ہے۔ کچھ قطعات تاریخی بھی ہیں۔

۱۵۴۔ بیاض ضیاء (موسومہ بیاض بخط ضیاء):

داخلہ نمبر: ۲۱۔ ضیاء تتوی کی ایک اور بیاض۔ اوراق۔ ۷۰۔ سائز: ساڑھے ۷ انچ پونے ۴ انچ۔ کیفیت: مشمولات بیاض: حکایات فارسی، دو مستزاد، عطار، خیام، جرأت، خواجہ ابو الوفا خوارزمی، جامی، ناصر علی، سعدی،

شادمان گھکر، برھمن، شمس تبریز، عرفی کا فارسی کلام۔ ضیاء کی اردو غزلیں۔ نواب غیاث‌الدین خان وزیر کا فارسی قطعہ (۱)، عالمگیر بادشاہ کا ایک شعر۔ قطعات تاریخی متفرق غزلیں از حافظ، فخری، وحید، رحمت، قدسی، علی اصفہانی، صائب، محتشم، ناصر علی۔ خواجہ عبداللہ انصاری کا ایک رسالہ، رشحات خواجہ عبیداللہ احرار، حکایات صاحب رشحات متعلق بہ خواجہ عبیداللہ احرار، فرد از پہلوان محمود بوریہ، اقوال بزرگان، اردو غزلیات مظہر و سودا، ضیاء کی ایک فارسی غزل، سوالات ترسا در زمان ہارون رشید، "یا لطیف" پر ایک نوٹ، قطعات، محمد علی مظہر کی فارسی غزلیں، ضیاء کی فارسی غزلیں، ہفت بند کاشی، غزلیات ضیاء بعنوان "المحررہ"، فدائی کی فارسی غزل، مخمسات ضیاء، غزل فارسی نورالعین واقف، غزل ضیاء، قصیدہ ضیاء: قطعات تاریخی (تاریخ وفات محمد محفوظ، تاریخ وفات جواد محمد از اخوند محمد اشرف، تاریخ وفات قاضی محمد حسین منیر از ضیاء، مادہ تاریخ وفات قانع از ضیاء، دیگر از ضیاء،

۱۵۵ - بیاض ضیاء:

داخلہ نمبر: ۲- ضیاء تتوی کی ایک اور بیاض، بخط ضیاء۔ غلطی سے میر غلام علی مائل کی طرف منسوب کردی گئی ہے۔ حالانکہ "دو داخلی شہادتوں (ورق ۱۷-ب اور ورق ۲۳-الف) سے ثابت ہے کہ بیاض، ضیاء کے قلم سے ہے۔ اوراق: ۸۲۔ سائز: پونے سات انچ × سوا تین انچ۔ کیفیت: جدول رنگین، خط نستعلیق، کاغذ

---

(۱) در تعزیت میاں غلام شاہ و در تہنیت میاں سرفراز خان والیان سندھ۔

آب دیدہ۔ مشمولات: ضیاء کا فارسی کلام، ضیاء کا ایک مسدس بزبان اردو، بصورت ترجیع بند (ٹیپ: خدا ہے مصطفا ہے مرتضا ہے۔ بہر حاجت علی مشکل کشا ہے)، غزل محمد سرفراز خاں عباسی، غزل نورالعین واقف، قطعہ از سنائی، نظامی، غزل از نامعلوم، غزل عظیم، غزل میر اللہ یار خاں۔

۱۵۶- بیاض مائل:

داخلہ نمبر: جامع بیاض: میر علی مائل، (م ۱۲۵۱ھ) ابن میر علی شیر قانع تتوی؛ بخط خود۔ اوراق: ۸۳۔ سائز: ۷ انچ × پونے ۴ انچ۔ کیفیت: بخط نستعلیق، غیر مؤرخ، مشمولات: غزل فارسی از مائل، کچھ نثری یاد داشتیں بخط دیگر، قطعات تاریخی از مائل منتین ۱۲۱۲ھ تا ۱۲۱۵ھ، قطعات تہنیت شادی برائے میر نادر علی، سید خلیل، میر جعفر، میر حسین علی، میر غلام محمد (فرزندان میر علی)، قطعات تہنیت ولادت غلام جلال (فرزند میر علی شیرازی)، برادرش محمد اشرف، میر امید علی (فرزند میر عظیم الدین)، میر فخرالدین (فرزند میر ناد علی ولد حیدر علی)، محمد علی (فرزند قاضی محمد حسین)، میر محمد سعید، میر محب علی (فرزند میر ناد علی)، میر محمد (فرزند رضا شاہ)، خوجہ بدرالدین مرتضوی، میر صدرالدین۔ مرثیہ و قطعات و سلام از نامعلوم، کلام قانع، منتخبات از شعرائے فارسی، مرثیہ فارسی از عظیم، ایک نثری تحریر، مذمت یزید منظوم، مائل کا اردو سلام، مدح امام حسین از عظیم، مثنوی فارسی بذکر کربلا از قانع، مثنوی دیگر بذکر کربلا از مائل، اردو سلام از قانع، مرثیہ سندھی از ثابت علی شاہ، مرثیہ فارسی از مائل، نثری تحریر، نظم مائل بطرز محتشم کاشی،

نثری تحریر، قطعہ فارسی از مائل، ترجیع بند فارسی از قانع، قطعات تاریخی از مائل ستین ۱۲۱۲ھ تا ۱۲۱۵ھ بسلسلہ وفات مظفرعلی مہدوی و محمد پناہ رجا تخلص، نیز بسلسلہ ولادت محمد باقر۔ قطعہ تصنیف مثنوی رانجھن و ہیر از عظیم، وفات محمد اشرف، قطعہ ترتیب دیوان عظیم، قطعات وفات مولوی عبدالرحیم و غلام محمد سالک و میر حسن علی و متین الدین۔ اردو مرثیہ از عظیم، فارسی مرثیہ از عظیم، اردو مرثیہ (دیگر) از عظیم، سلام از مائل، مرثیہ فارسی از مائل، سلام دیگر از مائل، مرثیہ دیگر از مائل، اردو مرثیہ ازمائل، سلام از مائل، مرثیہ وداع از مائل، مرثیہ مخمس از مائل۔

۱۵۷۔ بیاض مائل :

داخلہ نمبر: ۳ - جامع بیاض : مائل (مذکورہ بالا)۔ مائل کی ایک اور بیاض، یہ بھی غیر مؤرخ ہے۔ اوراق : ۹۲ ۔ سائز : سوا ۷ انچ × پونے ۴ انچ۔ کیفیت : بخط نستعلیق شکستہ آمیز۔ مشمولات : ایک مثنوی نامکمل از قانع، مثنوی محبت نامہ از قانع، مثنوی از عظیم، مثنوی دیگر از عظیم، تاریخ فتح بلخ و گریختن نذر محمد خاں، تاریخ واقعہ تیمور شاہ و جلوس شاہ زماں، تاریخ فتح حیدر قلی خاں ایرانی و شکست افغانان، ساقی نامہ از مائل -۱، قطعہ تاریخ فتح شاہ عالم گیر و کشتہ شدن راما و فتح تاراگر (تارا گڑھ)، رباعیات مائل، رباعیات خیام، قطعات مائل، ابیات عطار، اقتباسات

۱۔ ساقی نامہ اس عنوان سے درج ہے: "ساقی نامہ لراقمہ غلام علی" جس سے ظاہر ہے کہ بیاض کا لکھنے والا خود غلام علی مائل ہے۔

نثر از کتاب "نصائح السلوک" و اشعار متفرقہ ، مرثیہ متحشم دوازدہ بند ، مرثیہ مائل بطرز متحشم ، قصیدہ در مدح میر فتح علی خاں از مائل ، مناجات منثور از خواجہ عبیداللہ انصار، ابیات بعنوان "تاریخ وصال حضرت خیرالبشر" مشتملبر مادہ ہاے تاریخی بسلسلہ ائمہ ، مادہ ہاے تاریخی بسلسلہ ولادت شہزادگان، سلطان سلیم و شاہ مراد از خواجہ حسین، "کلمات متساوی الاعداد" از میر حیدر و میر غلام علی آزاد و میر افضل سرخوش ، رباعی تاریخی، رباعیات خیام؛ "تاریخ آباد شدن حیدرآباد" از میاں محمد سرفراز خاں کلہوڑا ، متفرق اشعار ، اردو مخمس در مدح حضرت علی از ابو تراب کامل ، غزل رومی ، مخمس فارسی (خطاب بحضرت علی) از مائل، غزل مائل بہ ردیف علی علی ، متفرق اشعار اور ایک رباعی، دو غزلیں خطاب بحضرت علی از عظیم ، اقتباس نثر ، مائل کی چار غزلیں اور دو قطعات ، مائل کی ایک اور فارسی غزل ، کلیم و صائب کے متفرق اشعار، نورالعین واقف کی ایک فارسی غزل، غزلہاے عظیم، غزل مائل، غزل بیدل، غزل عظیم ، شاہ صفی اللہ صفی کا منقبتیہ کلام بصورت قصیدہ و مخمس و ترجیع بند در مدح حضرت علی ، مخمس در مدح حضرت علی، از غیاث الدین نظام ، نعتیہ ترجیع بند از قانع؛ منقبتیہ مخمس از قانع ، منقبتیہ مخمس از مائل، قطعہ از مخدوم محمد معین، "تاریخ تولد میر غلام حیدر" از مائل ، مخمس در مدح ائمہ ، قصیدہ در مدح ائمہ از مائل ، غزل عظیم ، غزل مائل بزمین عظیم ، شخصی یادداشتیں، غزل غلام کبریا کامل، غزل عظیم؛ غزل مائل، "تاریخ شہادت میر عابد شاہ شیرازی" از عظیم ،

قصیدہ در مدح بنگلہ میر عظیم الدین مع دیگر پانچ مادہ ہائے تاریخی بنگلہ مذکورہ (مکان کے معنوں میں اس لفظ کا قدیم استعمال) از مائل، مناجات از عظیم۔

اس بیاض کا بڑا حصہ مائل، عظیم اور قانع کے کلام پر مشتمل ہے۔ مائل کی کلیات، قانع کی "مثنویات و قصائد قانع" اور دیوان عظیم بورڈ کی طرف سے طبع ہو چکے ہیں۔

۱۵۸- بیاض مائل :

داخلہ نمبر: ۹- مائل کی ایک اور غیر مؤرخ بیاض۔ اوراق: ۵۷- سائز: سوا ۷ انچ × ساڑھے ۳ انچ- کیفیت: بخط خود، نستعلیق شکستہ آمیز، مشمولات: (۱) زیادہ تر غزلیات بر اوراق ۱- الف تا ۲۵- الف، ۲۸- ب تا ۵۱- الف، ۵۲- ب تا ۵۳- الف اور ۵۵- الف۔ (۲) رباعیات و قطعات بر اوراق ۲۵- ب تا ۲۸- الف۔ (۳) قصائد منقبت و نعت و منقبت دیگر و قصیدہ در مدح میر کرم علی خاں بر اوراق ۵۱- ب تا ۵۲- الف و ۵۵- ب تا ۵۶- الف و ۵۶- ب و ۵۷- الف، ب بالترتیب۔ (۴) احوال فتح عمر کوٹ در نثر فارسی ورق ۵۳- ب تا ورق ۵۴- ب، بیاض اس شعر پر تمام ہوتی ہے:

تا نماید قبول حق ز کرم

ورد مائل بحق مدام دعاست۔

۱۵۹- بیاض محمد پناہ رجا (حصہ اول):

داخلہ نمبر: ۱۳۱- جامع بیاض: محمد پناہ تتوی متخلص بہ رجا، معاصر قانع تتوی، تلمیذ میر حیدرالدین ابو تراب کامل تتوی۔ کاتب: جامع بیاض خود حسب تصریح "محرر این اشعار

محمد پناہ تتوی" بر ورق ۳ - ب ، نیز "لمحررہ" بر اوراق ۴ - الف ، ۷ - ب ، ۸ - ب ، ۹ - الف ، ۱۰ - الف ، ۱۱ - ب ، ۱۴ - ب، ۱۶- ب ، ۱۷ - ب ، ۱۸ - الف ، ۲۳ - الف، ۲۵- الف ، و ۵۶ - ب - مشتملبر انتخاب شعرائے فارسی بشمول معاصرین، ذکر استاذ خود "استاذی میر حیدرالدین ابو تراب کامل امیرخانی" (ورق ۱۱- الف) اور "میر ابو تراب کامل سلمہ ربہ" (ورق ۲۵ ب)-۱ اوراق : ۸۴ - سائز: سوا ۱۶ انچ × ساڑھے ۴ انچ (بصورت جنگ) - کیفیت : اول و آخر سے ناقص ، محسن کی محک کمال کے طرز پر اور اس سے بہت کچھ مستفاد ، محک کمال کی طرح اِس بیاض میں بھی قانع کا کوئی شعر نہیں جس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ قانع کی محکِ شعراء سے قدیم تر ہے - اس حصے میں رجا نے اِن شعراء کو بھی شامل کیا ہے : مرزا سکندر ، میر حیدرالدین ابوتراب کامل ، آزاد بلگرامی ، میر سید محمد شاعر بلگرامی ، سراج الدین علی خان آرزو ، میر غلام‌نبی نسیم ، "میر سلطان شاہ قطب سلمہ ربہ" ، محمد شفیع ، اطہر ، پیام اکبرآبادی - روانی اکبرآبادی ، رفیع خان باذل ، حسن خان شاملو ، میر محمد حسین نجف (مقالات الشعراء میں صفحہ ۶۹۷ پر مذکور ، محمد جعفر مذہب، امیر خسرو، مظہری کاشمیری ، حیدر کلوچ عطا جونپوری ، فانی کشمیری ، سعداللہ گلشن ، ملا عامل بلخی ، گرامی شاملو ، محمد ابراھیم انصاف، تابع قمی ،

---

۱ - وفات کامل ۱۱۶۴ھ ، یعنی بیاض کلاً یا جزواً ۱۱۶۴ھ سے قبل کی ہے -

حسن دهلوی، جانباز تتائی (تتوی)، مرزا یوسف۔ یہ حصہ ردیف "د" پر ختم ہوتا ہے۔

۱۶۰۔ بیاض محمد پناہ رجا (حصہ دوم):

داخلہ نمبر: ۱۳۲۔ بیاض مذکورہ بالا کا باقی ماندہ حصہ جو ردیف (د) تا ردیف "ی" کے منتخب فارسی اشعار پر مشتمل ہے۔ کچھ درمیانی اوراق جن میں ردیف "م" کا کچھ حصہ ہے، گم ہیں۔ حصہ اول کی طرح اس حصے میں بھی رجا کے منتخب اشعار (بعنوان "لمحررہ رجا") ملتے ہیں۔ بعض شعراء جن کا کلام شامل ہے یہ ہیں: خود رجا، مسعود زرگر، مرزا قطب الدین مائل، نظام دست غیب، میر غیاث الدین مانی، والی ارد بیلی، نور اللہ بیگ، آزاد بلگرامی، میر حیدر الدین ابو تراب کامل، گلشن، مراد کوکہ، تاب یار هندی، شیخ محمد فائز، نظام ملک، احمد یار خاں یکتا، مرزا عبداللہ، حریفی ساؤجی، گرامی؛ احمد لکھنونی (لکھنوی ؟)، صافی محمد سعید، اعجاز علی خاں، عبدی یا عیدی ناگور (عمدی ناگور؟)، میر ولی سورتی (عزلت تخلص مشہور اردو شاعر؟)، نعمت خاں، میرحاج، سید نعمت اللہ، آنس قندھاری، یوسف بیگ، امیر خسرو، شانی تکلو، ہمدم کوکہ، میر جعفر وکیل سندھ، شکوهی همدانی، سید علی، مرزا محمد عاقل، عزیز همدانی؛ طاہرہ۔ بیاض میں ناصر علی اور محسن کا کلام بکثرت ملتا ہے۔ رجا کا اپنا کلام (غزلوں کے اشعار) بیاض کے دونوں حصوں میں ہے۔

۱۶۱۔ بیاض مراثی عظیم (مع جامع القوانین):

داخلہ نمبر: ۲۲۔ جامع بیاض: میر عظیم الدین محمد۔ کاتب:

جامع بیاض خود - غیرمؤرخ - اوراق : ۳۱ - سائز : ساڑھے ۷ انچ × سوا ۳ انچ - کیفیت : میر عظیم‌الدین محمد اور دوسرے شعراء کے مرثیے : ایک مرثیہ فارسی (حسینا آه واویلا) ، مرثیہ فارسی از عظیم (امشب خزاں ست) ، ایک مرثیہ فارسی (زد ماہ محرم بفلک . . .) ، سلام فارسی از صابر ، مرثیہ اردو از تقی (ہے ہے حسین میرا) ، ایک اردو مرثیہ (کربلا میں آج شہ مہمان ہے)، ایک طویل فارسی مرثیہ (ہلال ماہ محرم چو دشمنہ باز آمد) ، اسی شاعر کا ایک اور مرثیہ (" ولہ " محرم امت بہدار یا رسول اللہ) ، مرثیہ سندھی از صابر علی سیوستانی (اے خدا جا لادلا) ، اور مرثیہ از عظیم بصورت مسدس ، سندھی مرثیہ از عظیم (اج میر مومنن جا) اردو مرثیہ (یا شاہ نجف اپنے یتیموں کی خبر لے) ؛ فارسی مرثیہ (اینجا بود کہ تخت سعادت بما دهند) ، سندھی مرثیہ از عظیم (اج میر مومنن جا مدینو چلدي هليا) ، مرثیہ فارسی (وقت شاہ کربلا) ، مرثیہ اردو (کربلا موں اج شہ مہمان ہے ، مکرر منقول) ، مرثیہ اردو از عظیم (اج ہے باغ امامت میں شہادت کا بہار) ، اردو مرثیہ (نکلا ہے دیکھیو چاند محرم کا لگن سوں) -

اوراق ۱ تا ۵ اور ۶۸ پر خلیفہ شاہ محمد قنوجی کا رسالہ جامع القوانین بھی منقول ہے -

۱۶۲- بیاض شوقی رام :

داخلہ نمبر : ۳۲۹ - جامع بیاض : شوقی رام - کاتب : جامع بیاض خود - سنہ کتابت : ۱۲۵۳ھ - اوراق : ۱۴۲ - سائز : ۱۲ انچ × پونے ۶ انچ - کیفیت : بخط نستعلیق شکستہ آمیز ، مہر "شوقی رام ۵۰" - مشمولات : (۱) انتخاب اشعار فارسی مع

منتخبات غزلیات نویدی۔ (۲) نصاب الصبیان مع حواشی و ترقیمہ "۔ ۔ ۔ حقیر پر تقصیر شوقی رام در حیدرآباد سند در ماہ شوال بتاریخ بیستم سنہ ۱۲۵۳ھ۔ ۔ ۔"(۳) نثر فارسی بعنوان "باب نصیحت" (۴) متفرقات مشتملبر نسخہجات و مناجات و حکایات و تصریحات و رسالہ بیان ادویہ و رسالہ اقسام طب و رسالہ مشتملبر نسخہجات حکیم حیدرعلی۔

۱۶۳۔ بیاض کو چک، شوقی رام:

داخلہ نمبر: ۳۳۰۔ جامع بیاض: شوقی رام۔ کاتب جامع بیاض خود۔ سنہ کتابت: ۱۲۵۵ھ حسب ترقیمہ گلشن راز۔ اوراق: ۱۶۸۔ سائز: سوا ۶ انچ × پونے ۴ انچ۔ کیفیت: بخط نستعلیق شکستہ آمیز، مہر "شوقی رام ۵۳"۔ مشمولات: (۱) انتخاب اشعار فارسی (۲) نسخہ جات طب (۳) اسمائے مساوی الاعداد (۵) مثنوی گلشن راز شبستری مع ترقیمہ "تمام شد گلشن راز بتاریخ ہشتم ماہ ذوالحجہ سنہ ۱۲۵۵، ملکہ، شوقی۔ ۔ ۔" (۵) نثر فارسی مشتملبر نصائح (۶) حکایت شیخ جنید بغدادی (۶) رسالہ حسنات العارفین باشارۂ قرآن مبین از دارا شکوہ بعمر ۳۸ سال: رسالے میں مشائخ کے علاوہ دارا شکوہ نے اپنے اشعار بھی درج کیے ہیں۔ (۷) قصیدہ فارسی از عطار (۸) نصائح بعنوان "باب نصیحت" (۹) مناجات خواجہ عبداللہ انصاری (۱۰) حکایات (۱۱) رسالہ فارسی کلید دانش" از عبدالفتاح۔

۱۶۴۔ انتخاب شعرائے فارسی:

داخلہ نمبر: ۲۶۔ بیشتر ضیاء کا کلام، غالباً خود ضیاء کے قلم سے۔ اوراق: ۴۰۔ سائز: ساڑھے سات انچ × چار۔ کیفیت: ضیاء کے فارسی کلام کے علاوہ، ضیاء کی ایک اردو غزل،

شاہ عالم ثانی بادشاہ ہندوستان کا ایک فارسی قصیدہ، میر ابو تراب کامل کی فارسی غزل بھی شامل ہے۔

۱۶۵- بیاض فارسی :

داخلہ نمبر: ۱۴۱ بیاض کو "بیاض عطا فارسی" کا نام دیا گیا ہے۔ اوراق : ۹۶، سائز ۸ انچ + ۵ا ۴ انچ۔ کیفیت : صائب خسرو، طالب، سنائی، ناصر علی بیدل وغیرہ کے کلام کا انتخاب، عطا کا فارسی کلام، احمد یار خاں، ظفر خاں، میر عبدالرشید، مرزا ابوالمکارم اور لال شہباز قلندر کا فارسی کلام۔

(باقی ماندہ مخطوطات کا تعارف آئندہ پیش کیا جائے گا۔)